5180CH09

# 9
# مالی گوشوارے-I
# (FINANCIAL STATEMENTS- I)

## سیکھنے کے مقاصد

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ

- مالی گوشواروں کی نوعیت بیان کر سکیں گے
- کاروبار کے مختلف حصہ داروں کی معلوماتی ضرورتوں کی شناخت کر سکیں گے
- اصل سرمایہ، آمدنی سے کئے جانے والے اخراجات اور وصولیابیوں کے درمیان امتیاز کر سکیں گے
- تجارتی اور نفع ونقصان کھاتے کے تصوراور اس کو تیار کرنے کی وضاحت کر سکیں گے
- کل منافع ،خالص منافع اور تشفیلی منافع کی نوعیت بیان کر سکیں گے
- بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کے تصور اور اس کو تیار کرنے کے بارے میں بتا سکیں گے
- اثاثوں اور واجبات کی ترتیب اور زمرہ بندی کی وضاحت کرسکیں گے ؛
- کسی تنہا ملکیت والی فرم کی آمد وخرچ کا گوشوارہ اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرسکیں گے
- ابتدائی اندارج کرسکیں گے۔
- ابتدائی اندراج (Opening Entry) کرسکیں گے

آپ جان چکے ہیں کہ مالی کھاتے تیار کرنا ایک متعین اور سلسلہ وار کام ہے جو روز نامچہ (جرنل)، لیجر پوسٹنگ اور بیلنس شیٹ کی تیاری (پہلے مرحلے میں توازن قائم کرنا اور اختصار کرنا) سے شروع ہوتا ہے ۔اس باب میں ہم اگلے مرحلے یعنی مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے بارے میں بتائیں گے اور کاروبار سے وابستہ مختلف قسم کے لوگوں کی معلوماتی ضرورتوں اور اصلی سرمایہ اور آمدنی کی مدات کے درمیان فرق اور ان کی اہمیت پر گفتگو کریں گے اور ساتھ ہی مالیاتی گوشواروں کی تیاری اور ان کی نوعیت کے بارے میں بات کریں گے۔

## 9.1 کاروبار سے وابستہ لوگ اور ان کی معلوماتی ضرورتیں

باب اول (مالیاتی حساب وکتاب،حصہ اول) کو ذہن میں لائیں تو آپ کو یاد آجائے گا کہ کسی کاروبار کا مقصد اس سے وابستہ تمام لوگوں یا حصہ داروں کو بامعنیٰ معلومات بہم پہنچانا ہے تا کہ یہ لوگ صحیح فیصلے کر سکیں۔ حصہ دار یعنی (Stakeholder) کاروبار سے وابستہ کوئی بھی شخص ہو سکتا ہےخواہ اس کی وابستگی مالی ہو یا غیر مالی۔ یہ وابستگی فعال

(Active) بھی ہوسکتی ہے اور غیر فعال(Passive) بھی ۔ یہ وابستگی بلاواسطہ بھی ہوسکتی اور بالواسطہ(Indirect) بھی۔ کاروبار کے مالک اور کاروبار کو ادھار دینے والے لوگوں کی شرکت یا وابستگی مالی ہوتی ہے ۔ دوسری طرف حکومت ،صارف اور محقق کی کاروبار میں شرکت غیر مالی ہوتی ہے یعنی ان کا کوئی پیسہ داؤ پر لگا نہیں ہوتا۔ حصہ داروں کو استعمال کنندہ بھی کہا جاتا ہے۔ جن کو دو زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے، یعنی داخلی اور خارجی ۔ اس کا انحصار اس پر ہوتا ہے کہ وہ کاروبار کے اندر ہیں یا اس سے باہر ہیں۔ کاروبار میں شامل ہونے کے معاملے میں تمام استعمال کنندگان کے مقاصد مختلف ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں کاروبار سے متعلق ان کی معلوماتی ضرورتیں بھی الگ الگ ہوتی ہیں مختصراً یہ کہ مختلف استعمال کنندگان کی کاروبار کی مالیات کے بارے میں معلوماتی ضرورتیں مختلف النوع ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر ہم نے ذیل میں مقاصد اور ان مقاصد کے لحاظ سے ہی ان کی معلوماتی ضروریات کی صراحت کرتے ہوئے استعمال کنندگان کو داخلی خارجی زمروں میں درجہ بند کیا ہے۔

| نام | داخلی/ خارجی استعمال کنندگان | کاروبار میں حصہ لینے کے مقاصد | حساب کتاب سے متعلق معلوماتی ضروریات |
|---|---|---|---|
| موجودہ مالکان | داخلی | دولت بڑھانے کی خاطر کاروبار میں سرمایہ کاری۔ | گزشتہ حسابی مدت کے دوران کاروبار کے نفع کی حد اور اثاثہ جات/واجبات کی موجودہ کیفیت جاننا چاہتے ہیں۔ |
| منیجر | داخلی | اپنی پیشہ وارانہ زندگی کی ترقی کے لئے یہ لوگ بنیادی طور پر اپنے مالکان (ایمپلایر) کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ | مالیاتی گوشواروں کی شکل میں حساب کتاب کی معلومات ان لوگوں کے لئے رپورٹ کارڈ کی مانند ہوتی ہے ،اور انھیں منافعوں اور مالی کیفیت دونوں کے بارے میں جاننے کی دلچسپی ہوتی ہے۔ |
| حکومت | خارجی | اس کا کردار انضباطی نوعیت کا ہوتا ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ عوام کے بہترین مفاد میں قواعد وضوابط تیار کرے۔ | اس کا سروکار تمام حصہ داروں کے حقوق کا تحفظ کرنے سے ہے۔ حکومت چوں کہ کاروبار پر ٹیکس لگاتی ہے اس لئے اس کو خاص طور پر منافع کے بارے میں جاننے میں دلچسپی ہوتی ہے اور اس کے علاوہ بہت سی دیگر معلومات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ |
| مستقبل کا متوقع مالک | خارجی | وہ کاروبار میں اس امید سے شرکت کرے گا کہ سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی دولت کو بڑھا سکے۔ | اسے پچھلے منافعوں اور مالی کیفیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں دلچسپی ہوتی ہے جس سے وہ مستقبل کی ممکنہ کارکردگی کا اندازہ کر سکے۔ |

| بینک | خارجی | بینک کا کام دراصل اور سود دونوں کو محفوظ رکھنا ہے۔ | بینک کو کاروباری منافعوں کے اطمینان بخش رہنے میں صرف اس لئے دلچسپی ہے کہ دراصل اور سود دونوں کی واپسی کی ضمانت مل جائے۔اسے اتنی ہی فکر اس بات کی بھی ہے کہ کاروبار کے اثاثے کس طرح رکھے جارہے ہیں۔جب زیادہ تر اثاثے نقد یا قریب قریب نقد کی شکل میں رکھے جاتے ہیں تو اسے نقدیت (Liquidity) کہا جاتا ہے۔ |
|---|---|---|---|

**شکل 9.1 :** حسابی معلومات کے مختلف استعمال کنندگان کا تجزیہ



## باکس 1

عمل حساب داری (ٹرائل بیلنس تک )

1۔ ریکارڈ شدہ سودوں کی شناخت کیجئے

2۔ مالی لین دین کو روز نامچے(Journal) میں ریکارڈ کیجئے۔صرف ان ہی لین دین کو ریکارڈ کیا جاتا ہے جس کی پیائش مالی رقوم(Money) میں کی جاسکے۔اندراج یا ریکارڈ کے مستعمل نظام کو دوہرے اندراج کا نظام کہتے ہیں۔اس کے ذریعے ہر سودے کے دو پہلو یعنی کریڈٹ اور ڈیبٹ (وصولی اور ادائیگی ) ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ایک ہی طرح کے بار بار کئے گئے سودوں کو ذیلی کھاتوں میں ریکارڈ کیا جاتا ہے،جنہیں خاص روز نامچے(Special Journal) بھی کہا جاتا ہے۔ تمام سودوں کو روز نامچے میں ریکارڈ کرنے کے بجائے انھیں ذیلی روز نامچوں اور با قاعدہ روز نامچے (Journal Proper) میں ریکارڈ کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر وصولی کی تمام فروخت ،فروخت کے کھاتے میں لکھی جاے گی اور ادائیگی کی تمام خریداریاں خرید کے کھاتے میں لکھی جائیں گی۔ذیلی کھاتوں کی دیگر مثالیں ہیں واپس آئی اشیاء کی بھی (Return Inwards Book)اور واپس کی گئی اشیاء کی بھی(Return Outwards Book) دوسرا خاص کھاتہ کیش بک ہے جس میں تمام نقد اور بینک کے ساتھ لین دین ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ایسے اندراجات جو ان میں سے کسی بھی کھاتے میں نہ لکھے جائیں انھیں ایک باقی ماندہ روز نامچے میں ریکارڈ کیا جاتا ہے جسے با قاعدہ روز نامچہ کہتے ہیں۔

3۔ مذکورہ بالا کھاتوں کے اندراجات کو بہی کھاتے(Ledger) میں متعلقہ حسابات کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

4۔ حسابات کا موازنہ کیا جاتا ہے اور انھیں ایک تفصیلی گوشوارے میں درج فہرست کیا جاتا ہے جسے ٹرائل بیلنس(Trial Balance) کہا جاتا ہے۔اگر وصولی اور ادائیگی کی رقوم برابر ہوں تو حسابات کو ریاضیات کی غلطیوں سے پاک سمجھا جاتا ہے۔

5۔ ٹرائل بیلنس مالی گوشوارے یعنی ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا حساب اور بیلنس شیٹ تیار کرنے کی بنیاد ہیں۔

## 9.2 اصل سرمایہ اور آمدنی میں فرق

حساب کتاب کے کام میں اصل اور آمدنی کے درمیان فرق کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ کے تیار کرنے میں اس امتیاز کے اہم مضمرات ہوتے ہیں۔ آمدنی کی مدیں خرید وفروخت اور نفع ونقصان کے کھاتہ کا حصہ ہوتی ہیں۔اصل پونجی کی مدیں بیلنس شیٹ تیار کرنے میں مددگار رہوتی ہیں۔

### 9.2.1 خرچ(Expenditure)

جب بھی کسی ادائیگی اور/ یا کسی چیز پر موجود واجبات کے تصفیہ کو چھوڑ کر کسی مقصد کے لئے کوئی خرچہ کیا جائے تو اسے خرچ(Expenditure) کہا جاتا ہے۔خرچ اس نقطۂ نظر سے کئے جاتے ہیں کہ ان سے کاروبار کو فائدہ ہوگا کسی بھی خرچ یا صرفہ کا فائدہ ایک حسابی سال کے لیے بھی ہوسکتا ہے اور ایک سے زائد حسابی سالوں کے لیے بھی۔ اگر کسی صرفہ یا خرچ کا فائدہ ایک حسابی سال کی مدت کے لئے ہوتا ہے تو اس کے لئے آمدنی کے خرچ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ایسے خرچ عام طور پر کاروبار کے روزمرہ کے کاموں پر کئے جاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال تنخواہوں اور کرایہ وغیرہ کی ادائیگیاں ہوسکتی ہیں۔ جاری مدت کے دوران ادا کی گئی تنخواہوں سے اگلے حسابی سال کی مدت میں کاروبار کو کوئی فائدہ نہیں پہونچے گا کیوں کہ مزدور موجودہ حسابی سال کے دوران ہی اپنا کام یا اپنی وہ ذمہ داری پوری طرح انجام دے لیں گے جس کی انھوں نے تنخواہ لی ہے۔ اگر ان سے اگلے سال بھی کام کرانا ہے تو انھیں اس کی تنخواہیں بھی دینی ہوں گی۔ اگر خرچ کا فائدہ ایک حسابی سال کے بعد بھی ہوتا ہے تو اسے ''مصارف اصل'' یا ''مصارف سرمایہ''(Capital Expenditure) کہتے ہیں۔اس کی ایک مثال کاروبار کے استعمال کے لئے فرنیچر حاصل کرنا ہے۔رواں حسابی سال میں خریدا ہوا فرنیچر آنے والے کئی حسابی سالوں تک فائدہ پہنچاتا رہے گا۔ مستقل نوعیت کے اثاثے حاصل کرنے کے لئے ادائیگی یا قائم اثاثوں میں اضافہ توسیع، مصارف اصل کی سادہ مثالیں ہیں۔

مصارف اصل اور مصارف آمدنی کے درمیان امتیاز کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نکات قابل غور ہیں:

(a) مصارف اصل کاروبار کی کمانے کی استعداد کو بڑھاتے ہیں، جب کہ مصارف آمدنی کمانے کی استعداد کو برقرار رکھنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

(b) مصارف اصل کاروبار کے کاموں کو چلاتے رہنے کے مقصد سے مستقل نوعیت کے اثاثہ جات حاصل کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں، جب کہ مصارف آمدنی کاروبار کے روزمرہ کے کاموں کو چلانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

(c) صرفۂ آمدنی عموماً ایک متواتر خرچ ہوتا ہے اور صرفۂ اصل اپنی نوعیت کے مطابق بار بار نہ ہونے والا خرچ ہے۔

(d) صرفۂ اصل ایک حسابی سال سے زیادہ عرصہ تک فائدہ پہنچاتا رہتا ہے، جب کہ صرفۂ آمدنی(Revenue Expenditure)

عام طور پر ایک حسابی سال تک ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

(e) صرفہٗ اصل بیلنس شیٹ میں (فرسودگی کی شرط کے ساتھ) ریکارڈ کیا جاتا ہے جب کہ صرفہٗ آمدنی خرید وفروخت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں (پیشگی اداشدہ اور بقایا رقوم کی تعدیل کی شرط پر) منتقل کردیا جاتا ہے۔

کبھی کبھی مصارف اصل اور مصارف آمدنی کے درمیان خط امتیاز کھینچ کر انھیں دو الگ الگ زمروں میں بانٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ عام طور پر اشتہارات پر ہونے والے خرچ کے لئے صرفہٗ آمدنی کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ کسی نئی چیز کے اشتہار وغیرہ پر کیا گیا بڑا خرچ کاروباری فرم کو ایک حسابی مدت سے زیادہ عرصہ تک فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ آمدنی کے اس طرح کے خرچے جو ممکنہ طور پر ایک حسابی مدت سے زیادہ وقت تک فائدہ مند ہو سکتے ہیں آئندہ کے لئے ملتوی مصارف آمدنی کہلاتے ہیں۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ خرچ ایک وسیع تر اصطلاح ہے جس میں اخراجات کے ساتھ مصارف بھی شامل ہوتے ہیں۔ مصارف (Expenditures) اور اخراجات (Expenses) کے درمیان بھی فرق ہے ایک کاروباری فرم کی جانب سے خرچ کی گئی کوئی بھی رقم صرفہ ہے جب کہ وہ خرچے جن کے بارے میں یہ مان لیا جائے کہ وہ رواں سال کے دوران استعمال ہوئے وہ رواں سال کے اخراجات کہلاتے ہیں۔

مصارف کو رواں سال کا خرچ سمجھا جاتا ہے اور ان کو خرید وفروخت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ لہٰذا کاروباری فرم نے جو تنخواہیں ادا کی ہیں انھیں سال رواں کے اخراجات سمجھا جائے گا۔ مصارف اصل بھی بالآخر آمدنی کے گوشوارے میں شامل کئے جاتے ہیں اور انھیں ایک حسابی مدت سے زیادہ مدت پر پھیلا دیا جاتا ہے۔ اس لئے 50,000 روپے کی قیمت کا فرنیچر اگر پانچ سال استعمال ہونے کی امید ہے تو اسے 10,000 روپے فی سال کی شرح سے اخراجات میں شمار کیا جائے گا۔ اخراجات (Expenditure) کو تخفیف یا فرسودگی (Deprication) کا نام دیا گیا ہے۔ آئندہ کے لئے ملتوی صرفہٗ آمدنی صرفہٗ اصل ہی ہے۔ ان کے متوقع فائدوں کی مدت گزر جانے پر انھیں رد کر دیا جاتا ہے۔

### 9.2.2 وصولیابیاں *(Receipts)*

کاروبار کی وصولیابیوں کو بھی خرچ ہی کی طرح دیکھا جاتا ہے۔ اگر وصولیابیوں کا مطلب یہ ہے کہ پیسہ واپس کرنا واجب ہے تو یہ وصولیاں اصل (Capital) کی وصولیاں مانی جائیں گی۔ اس کی مثال اس طرح دی جا سکتی ہے کہ مان لیجئے فرم کے مالک نے اضافی سرمایہ لگایا ہے یا بینک سے قرض لیا گیا ہے۔ یہ دونوں وصولیاں دو واجبات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ پہلی تو مالک کی جسے اکوئٹی (Equity) کہا جاتا ہے اور دوسری باہر کے لوگوں کی (جنھیں دین داریاں یا واجبات) کہا جاتا ہے۔ اصل کی وصولیابی کی ایک دوسری مثال مستقل یا قائم اثاثے کی ہو سکتی ہے، جیسے پرانی مشینری یا فرنیچر تاہم اگر کوئی وصولیابی پیسہ لوٹانے کا بوجھ یا ذمہ داری نہیں ڈالتی ہے یا وہ کسی قائم اثاثے

کی فروخت کی شکل میں نہیں ہے تو اسے آمدنی کی وصولیابی (Revenue Receipt) کا نام دیا جاتا ہے۔فرم کی جانب سے کی گئی فروخت اور فرم کی سرمایہ کاری کا سود جو اسے ملا ہے ایسی آمدنی کی وصولیابی کی مثالیں ہیں۔

## 9.2.3 اصل اور محاصل کے درمیان فرق کی اہمیت (Importance of Distinction between Capital and Revenue)

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ خرید فروخت اور نفع ونقصان کا حساب اور بیلنس شیٹ کے تیار کرنے میں اصل اور محاصل ( آمدنیوں ) کی مدات میں فرق و امتیاز کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، کیوں کہ محاصل کی مالیت کی تمام مدات کو ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کے حساب میں اور اصل (Capital) کی مدوں کو بیلنس شیٹ ( گوشوارہ آمدوخرچ ) میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر کسی مد کی غلط درجہ بندی کی گئی یعنی محاصل کی کسی مد کو اصل کی مد میں شمار کر لیا گیا یا پھر اس کے برعکس کیا گیا تو نفع ونقصان کا حساب غلط ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر کسی ایک حسابی مدت میں مجموعی آمدنی 10 لاکھ روپے ہے اور دکھائے گئے اخراجات 8 لاکھ روپے ہیں تو نفع کی رقم 2 لاکھ روپے ہوگی۔ تفصیلات کی چھان بین کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ محاصل ( آمدنی ) کی 20,000 روپے کی ایک مد (مشینوں کی مرمت پر کئے گئے اخراجات ) کو صرفۂ اصل کے طور پر شمار کیا گیا ہے (مشینری کی قیمت میں شامل کر کے مشینری کے حساب میں سے منہا کیا گیا ہے نہ کہ مرمت کے حساب میں سے ) اس لیے یہ متعلقہ مدت کے اخراجات کا حصہ نہیں بنے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس مدت کے اصل کے اخراجات 8,20,000 ( آٹھ لاکھ بیس ہزار ) ہوں گے نہ کہ 8 لاکھ روپے۔ گویا صحیح منافع 1,80,000 ہزار روپے ہے نہ کہ دولاکھ روپے۔ بہ الفاظ دیگر منافع کو بڑھا کر دکھایا گیا ہے۔ اسی طرح اگر صرفۂ اصل کو غلط طور پر صرفۂ محاصل کی صورت میں دکھایا گیا ہے (مثلاً فرنیچر کی خرید کو خریداریوں کی مد میں رکھ کر ظاہر کیا گیا ہے تو اس کا نتیجہ ہوگا کہ منافع جات اور اثاثہ جات کم کر کے دکھائے جائیں گے اور اس طرح مالی گوشواروں سے کاروبار کے معاملات کی صحیح اور سچی تصویر ظاہر نہیں ہوگی۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہر مد کی صحیح نوعیت کی شناخت کی جائے اور کھاتے میں اسی کے مطابق اسے پیش کیا جائے۔ یہ ٹیکس کے نقطۂ نظر سے بھی اہم ہے کیوں کہ اصل کے منافعوں پر محاصل کے منافعوں سے مختلف ٹیکس عائد کیا جاتا ہے۔

## 9.3 مالیاتی گوشوارے

یہ بات زور دے کر کہی جا چکی ہے کی فرم کے حصہ داروں یا استعمال کنندگان کی معلوماتی ضرورتیں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ مخصوص استعمال کنندگان کے لئے خاص طور پر کارآمد معلومات تیار کرنے کی بجائے کاروباری فرم مالی تفصیلات کے گوشواروں کا ایک مجموعہ تیار کرتی ہے جو عمومی طور پر استعمال کنندگان کی معلومات کی تسلی کے لئے کافی ہوتا ہے۔

مالی گوشواروں کے بنیادی مقاصد یہ ہیں :

(a) کاروبار یعنی بزنس کی مالی کارگزاری کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرنا۔

(b) کاروبار کی مالی حالت کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرنا

اس مقصد کے حصول کے لئے فرم مندرجہ ذیل مالی گوشوارے تیار کرتی ہے :

1۔ خرید وفروخت اور نفع ونقصان کا کھاتہ

2۔ آمدوخرچ کا گوشوارہ یا بیلنس شیٹ

ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا حساب جسے آمدنی کا گوشوارہ بھی کہا جاتا ہے، حاصل شدہ منافع یا نقصان کی شکل میں کاروبار کی کارگزاری کو ظاہر کرتا ہے۔ بیلنس شیٹ، فرم کی مالی حالت کو اثاثوں، واجبات اور سرمایہ کی صورت میں دکھاتی ہے۔ یہ تمام گوشوارے اور حسابات ٹرائل بیلنس اور دیگر اضافی معلومات (اگر کوئی ہے) کی بنیاد پر تیار کئے جاتے ہیں۔

مثال 1

انکت کے مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس کو بغور دیکھئے اور حسابات کے مختلف عناصر کی صحیح توجیہ کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ واجب الادا کے باقیات (Balances) یا تو اثاثوں کو یا پھر اخراجات /نقصانات کو ظاہر کرتے ہیں اور واجب الوصول باقیات اکوئٹی / واجبات یا محاصلات اور منافع جات کو دکھاتے ہیں۔

انکت کا یہ ٹرائل بیلنس پورے باب میں مالی گوشوارے تیار کرنے کے طریق عمل کو سمجھنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

## 31 مارچ 2017 کو انکت کا ٹرائل بیلنس

| کھاتہ کا نام | لیجر فولیو | ڈیبٹ<br>رقم<br>روپے | کریڈٹ<br>رقم<br>روپے |
|---|---|---|---|
| نقد | | 1,000 | |
| اصل (Capital) | | | 12,000 |
| بینک | | 5,000 | |
| فروخت | | | 1,25,000 |
| اُجرتیں | | 8,000 | |
| قرض خواہان (Creditors) | | | 15,000 |
| تنخواہیں | | 25,000 | |

| کھاتہ کا نام | لیجر فولیو | ڈیبٹ رقم روپے | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| 10% کا طویل مدتی قرض جو یکم اپریل 2016 کو لیا گیا | | | 5,000 |
| فرنیچر | | 15,000 | |
| وصول شدہ کمیشن | | | 5,000 |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | |
| قرض داران (Debitors) | | 15,500 | |
| نا قابل وصول قرضے | | 4,500 | |
| خریداریاں | | 75,000 | |
| | | 1,62,000 | 1,62,000 |

## انکت کے ٹرائل بیلنس کا تجزیہ بمطابق 31 مارچ 2017

| کھاتہ کا نام | عناصر | لیجر فولیو | ڈیبٹ رقم روپے | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| نقد | اثاثہ | | 1,000 | |
| اصل سرمایہ | اکویٹی | | | 12,000 |
| بینک | اثاثہ | | 5,000 | |
| فروخت | محاصل | | | 1,25,000 |
| اُجرتیں | خرچ | | 8,000 | |
| قرض خواہ | دین داری | | | 15,000 |
| تنخواہیں | خرچ | | 25,000 | |
| 10% کا طویل مدتی قرض (جو یکم اپریل 2016 کو اکٹھا کیا گیا) | دین داری | | | 5,000 |
| فرنیچر | اثاثہ | | 15,000 | |
| وصول شدہ کمیشن | محاصل | | | 5,000 |
| کرایہ عمارت | خرچ | | 13,000 | |
| قرض داران | اثاثہ | | 15,500 | |
| نا قابل وصول قرضہ جات | خرچ | | 4,500 | |
| خریداریاں | خرچ | | 75,000 | |
| | | | 1,62,000 | 1,62,000 |

## 9.4 ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ حسابی مدت کے دوران کاروبار کو حاصل شدہ منافع اور اٹھائے گئے نقصانات کو ٹھیک ٹھیک طور پر معلوم کرنے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ کاروبار کی محاصل اور اخراجات کا خلاصہ ہوتا ہے اور اس سے خالص نفع (Net profit) اور خالص نقصان کی رقمیں معلوم کرلی جاتی ہیں۔ آمدنی یا محاصل میں سے خرچ نکالنے کے بعد بقیہ رقم منافع ہوتا ہے اگر خرچ آمدنیوں سے زیادہ ہیں تو یہ نقصان کہلائے گا۔ ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ ایک حسابی مدت کی کارکردگی کا خلاصہ ہوتا ہے۔ محاصل اور خرچوں کے بقایاجات ٹرائل بیلنس سے ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کھاتے میں منتقل کر کے یہ حسابی سال کی کارکردگی معلوم ہو جاتی ہے۔ ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ بھی ایسا کھاتہ ہوتا ہے جس میں کریڈٹ اور ڈیبٹ دونوں ہوتے ہیں۔ یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ خرچ کے باقیات (جو خرچوں کو ظاہر کرتے ہیں) اور نقصانات کو ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کی ڈیبٹ جانب منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اور آمدنی کے بیلنس کو (جو محاصلات/منافع جات) کو ظاہر کرتا ہے، آمد (Credit) کی جانب منتقل کر دیا جاتا ہے۔

### 9.4.1 ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کھاتے کی اہم مدیں

تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھائی جانے والی مدوں کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے :

ڈیبٹ سائڈ کی مدیں (Items on the debit side)

(i) ابتدائی اسٹاک : یہ وہ اسٹاک ہے جو حسابی سال کے شروع میں موجود ہوتا ہے۔ مال کا یہ اسٹاک گزرے ہوئے سال کے مال کا ہی نیا اندراج ہوتا ہے اور سال کے دوران اس میں کوئی ردو بدل نہیں کیا جاتا۔ خرید وفروخت کے حساب کھاتے میں اسے واجب الادا (Debit) کی طرف ڈالتے ہیں، کیونکہ یہ اس مال لاگت کا حصہ ہوتا ہے جو سال رواں میں فروخت کیا گیا ہے۔

(ii) محاصل کو منہا کرنے کے بعد خریداریاں : یہ وہ مال ہے جو دوبارہ فروخت کے لیے خریدا گیا ہے اور خرید وفروخت (تجارت) کے کھاتے میں ڈیبٹ یا واجب الادا (Debit Side) مد میں دکھایا جاتا ہے، اس میں نقد اور ادھار دونوں طرح کا خریدا ہوا مال شامل کر دیا جاتا ہے جو مال سپلائی کرنے والے کو واپس کر دیا جاتا ہے اس کے لئے خریداریوں کی واپسی (Purchases Return) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اسے خریداریوں میں سے نکال کر کھاتے میں دکھایا جاتا ہے اور حساب کے بعد جو رقم بنتی ہے اسے خالص خریداریاں کہا جاتا ہے۔

(iii) اجرتیں : اجرتوں سے مراد وہ معاوضہ ہے جو ان مزدوروں کو ادا کیا جاتا ہے جو کارخانے میں براہ راست سامان تیار کرنے میں اور مال کو چڑھانے اتارنے کے کاموں میں لگے ہوتے ہیں۔ یہ اجرتیں ٹریڈنگ کھاتے میں ڈیبٹ کی جاتی ہیں۔

(iv) مال کی اندر کی جانب نقل وحمل اور کرایہ بار برداری : یہ ٹرانسپورٹ کی مدوں کے اخراجات ہیں جو مال کو کاروباری مقام تک لانے پر کئے جاتے ہیں۔ان کی ادائیگی دوران سال کی جانے والی خریداریوں کے لئے کی جاتی ہے اور انھیں تجارتی کھاتے کے خرچ (ڈیبٹ) حصہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔

(v) ایندھن/ پانی/ بجلی/ گیس : ان مدوں کا استعمال پیداوار کے عمل کے دوران کیا جاتا ہے اور اسی لئے یہ خرچ کا حصہ ہوتی ہیں۔

(vi) پیکیج بنانے کا مٹیریل اور پیکنگ چارجز (Packaging material and Packing charges): مال پیک کرنے کے سامان پیکیج بنانے کے کام میں آنے والے مٹیریل پر آنے والی لاگت براہِ راست خرچ ہے کیوں کہ اس سے مراد چھوٹے ڈبے ہوتے ہیں جو فروخت کئے جانے والے مال کا حصہ ہوتے ہیں۔ بہر حال پیکنگ کا مطلب بڑے بکس ہیں، جن کو پیک کئے ہوئے مال کی نقل وحمل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اسے بالواسطہ خرچ مانا جاتا ہے جسے نفع ونقصان کے حساب سے وضع (Debit) کیا جاتا ہے۔

(vii) تنخواہیں : ان میں وہ تنخواہیں شامل ہیں جو انتظامی عملہ اور گودام کے اسٹاف کو ان کی ان خدمات کے لئے ادا کی جاتی ہیں جو وہ کاروبار کو چلانے کے سلسلے میں انجام دیتے ہیں۔اگر ملازمین کو تنخواہیں کچھ سہولیات مہیا کر کے جنس (Kind) کی شکل میں دی جاتی ہیں، جیسے مفت مکان، کھانا، وردیاں، طبی سہولتیں وغیرہ تو انھیں بھی تنخواہیں سمجھا جاتا ہے اور انھیں نفع ونقصان کے کھاتے میں خرچ کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

(viii) ادا کردہ کرایہ جات : ان میں دفتر اور گودام کے کرائے اور میونسپل ٹیکس نیز فیکٹری کا کرایہ اور ٹیکس وغیرہ شامل ہیں۔ کرایہ جات کی ادا شدہ رقومات کو نفع ونقصان کے کھاتے میں خرچ (Debit) کی جانب ڈال دیا جاتا ہے۔

(ix) ادا کردہ سود : قرضوں، بینک اوور ڈرافٹ (Overdraft)، مبادلہ کے بلوں کی تجدید وغیرہ ایک خرچ ہیں اور انھیں نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈل دیا جاتا ہے۔

(x) ادا کردہ کمیشن : ایجنٹوں کی معرفت کئے گئے سودوں پر دیا گیا یا قابل ادائیگی کمیشن ایک خرچ ہے اور اسے بھی نفع ونقصان کے کھاتے میں وضع کیا جاتا ہے۔

(xi) مرمتیں : پلانٹ، مشینری، فرنیچر اور دیگر نصب کردہ ساز وسامان کی مرمتیں اور چھوٹے چھوٹے تجدید نو کے کام یا پرانی چیزوں کو ہٹا کر نئی چیزیں لگانے کا کام تاکہ یہ سب اچھی اور قابل استعمال حالت میں رہیں یہ سب اس مد میں شامل کی جاتی ہیں۔ایسے خرچ کو بھی نفع ونقصان کے کھاتے میں وضع کیا جاتا ہے۔

(xii) متفرق خرچ : حالاں کہ خرچوں کو درجہ بند اور کھاتوں میں مختلف مدوں کے تحت درج کیا جاتا ہے، پھر بھی کچھ معمولی نوعیت کے خرچوں کو یک جا کر دیا جاتا ہے اور انھیں متفرق خرچوں کا نام دیا جاتا ہے۔ عام زبان میں انھیں متفرق یا تجارتی خرچ کہا جاتا ہے۔

کریڈٹ سائڈ کی مدیں

(I) واپس شدہ مال نکالنے کے بعد کی فروخت : ٹرائل بیلنس میں سال بھر میں ہوئی فروخت کا حساب مجموعی فروخت کو ظاہر کرتا ہے (نقد اور ادھار فروخت دونوں کو)۔ اسے تجارتی کھاتے میں جمع (کریڈٹ) کی طرف دکھایا جاتا ہے۔ گاہک جو مال واپس کرتے ہیں اسے اندر کی جانب واپسی (Return Inwards) کہا جاتا ہے اور اسے کل فروخت میں سے مُجرا کر دیا جاتا ہے اور باقی شمار کی ہوئی رقم، خالص فروخت کہلاتی ہے۔

(II) دیگر آمدنیاں : تنخواہوں کے علاوہ دوسری حصولیابیاں اور آمدنیاں بھی نفع ونقصان کے کھاتے میں ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ اس طرح کی آمدنیوں کی مثالیں ہیں۔ وصول شدہ کرایہ، وصول شدہ منافع (ڈویڈینڈ) وصول شدہ سود، وصول شدہ کٹوتی اور وصول شدہ کمیشن وغیرہ۔

## 9.4.2 اختتامی اندراجات

تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام متعلقہ مدات کے کھاتوں کے بیلنس مرتب کرنے کے لئے اس کھاتے میں منتقل کر دیے جائیں۔

- ابتدائی اسٹاک کے کھاتہ، خریداروں کے کھاتہ، اجرتوں کے کھاتہ، سامان لانے (Carriage inwards) کے کھاتہ اور راست مصارف کھاتہ کو تجارت اور نفع ونقصان کی ڈیبٹ جانب منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔

یہ کام مندرجہ ذیل اندراج کو ریکارڈ کر کے کیا جاتا ہے :

تجارتی کھاتہ (Trading A/C) خرچ (Dr)

ابتدائی اسٹاک کے کھاتے کو

خریداروں کے کھاتے کو

اجرتوں کے کھاتے کو

سامان لانے کی باربرداری کے کھاتے کو

دیگر تمام راست مصارف کے کھاتے کو

- خریدکردہ مال کی اندرونی واپسی(Purchase return inwards) اور بیرونی واپسی(Purchase return outwards) کو ان کا بیلنس خریداری کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل اندراج کوریکارڈ کیا جاتا ہے :

خریداریوں کی واپسی کا کھاتہ خرچ (Dr.)
خریداری کے کھاتے کو

- اسی طرح فروخت شدہ مال کی واپسی یا اندرونی واپسی کا کھاتہ اس کے بقایا کو فروخت کے کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔

فروخت کا کھاتہ خرچ (Dr.)
فروخت کی واپسی کے کھاتے کو

فروخت کے کھاتہ کو اس کے بقایاجات کریڈٹ کے خانے میں منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے اور درج ذیل اندراجات کئے جاتے ہیں :

فروخت کا کھاتہ آمد (Cr.)
تجارتی کھاتے کو

مصارف اور نقصانات کی مدوں کو مندرجہ ذیل اندراجات کے ساتھ بند کیا جاتا ہے :

نفع ونقصان کا کھاتہ
مصارف (فرداًفرداً) کے کھاتے کو
نقصانات (فرداًفرداً) کے کھاتے کو

آمدنیوں اور دیگر وصولیابیوں اور منافع وغیرہ کی مدوں کو درج ذیل اندراج کے ساتھ بند کیا جاتا ہے :

آمدنی کے کھاتے کو (فرداًفرداً) واجب الادا Dr.
دیگر وصولیابیوں (فرداًفرداً) کے کھاتے کو واجب الادا
نفع ونقصان کے کھاتہ کو واجب الادا Dr.

آمد وخرچ کے ساتوں کھاتوں کو بند کرنے کے لئے جیسا کہ ٹرائل بیلنس میں دکھایا گیا ہے،(دیکھئے مثال 1) مندرجہ ذیل طریقے پر اندراج کیے جاتے ہیں:

(i) خرچ کے کھاتے کو بند کرنے کے لئے

| | | | |
|---|---|---|---|
| خرید وفروخت کا (تجارتی) کھاتہ واجب الادا | Dr. | 83,000 | |
| خریداریوں کے کھاتے کو | | | 75,000 |
| اجرتوں کے کھاتے کو | | | 8,000 |

(ii) نفع ونقصان کا کھاتہ Dr. 43,500
تنخواہوں کے کھاتے میں 25,000
کرایہ عمارت کے کھاتے میں 13,000
نا قابل وصول قرضوں کے کھاتے میں 4,500

(i) محاصل (Revenues) کے کھاتے بند کرنے کے لئے
فروخت کا کھاتہ (ڈیبٹ) Dr. 1,25,000
تجارتی کھاتے کو 1,25,000

(ii) وصول شدہ کمیشن کا کھاتہ Dr. 5,000
نفع ونقصان کے کھاتے کو 5,000

لیجر میں کیا گیا اندراج ذیل طریقے سے کیا جائے گا :

## خریداریوں کا کھاتہ

ڈیبٹ | کریڈٹ

| تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے | تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بقایا میزان | | 75,000 | | خرید وفروخت (تجارت) | | 75,000 |
| | | | 75,000 | | | | 75,000 |

## اجرتوں کا کھاتہ

ڈیبٹ | کریڈٹ

| تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے | تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بقایا میزان | | 8,000 | | خرید وفروخت | | 8,000 |
| | | | 8,000 | | | | 8,000 |

## تنخواہوں کا کھاتہ

**ڈیبٹ** **کریڈٹ**

| تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے | تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بقایا میزان | | 25,000 | | نفع ونقصان | | 25,000 |
| | | | 25,000 | | | | 25,000 |

## کرایہ عمارت کا کھاتہ

**ڈیبٹ** **کریڈٹ**

| تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے | تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بقایا میزان | | 13,000 | | نفع ونقصان | | 13,000 |
| | | | 13,000 | | | | 13,000 |

## ناقابل وصول قرضوں کا کھاتہ

**ڈیبٹ** **کریڈٹ**

| تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے | تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بقایا میزان | | 4,500 | | نفع ونقصان | | 4,500 |
| | | | 4,500 | | | | 4,500 |

## فروخت کا کھاتہ

**ڈیبٹ** **کریڈٹ**

| تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے | تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بقایا میزان | | 1,25,000 | | تجارت | | 1,25,000 |
| | | | 1,25,000 | | | | 1,25,000 |

## وصول کردہ کمیشن کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

| تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے | تاریخ | تفصیلات | بہی کھاتہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | نفع ونقصان | | 5,000 | | بقایا میزان | | 5,000 |
| | | | 5,000 | | | | 5,000 |

پچھلی گفتگو کے نتیجے کے طور پر اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ ٹرائل بیلنس سے تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے کس طرح تیار کئے جاسکتے ہیں، جن کا خاکہ شکل 9.2 میں دیا گیا ہے۔ بہر حال یہ فہرست یہاں ختم نہیں ہو جاتی اور اس میں سب چیزوں کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے۔ دراصل دیگر بہت سی مدیں ہو سکتی ہیں جن کے بارے میں ہم بعد کے مرحلے میں بات کریں گے اور تب آپ دیکھیں گے کہ اس خاکہ (Format) میں ان میں سے ہر ایک مد کے تعلق سے تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

## اے بی سی کا ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل/منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | ..... | فروخت | ..... |
| خریداریاں | ..... | | |
| اجرتیں | ..... | | |
| مال منگانے کا کرایہ باربرداری | ..... | | |
| جہاز کا مال بھاڑا/لدان | | | |
| خام (Gross) منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d | | | |
| خام نقصان بقایا نیچے لے جایا گیا b/d | | | |
| | xxx | | xxx |

| | | | |
|---|---|---|---|
| کرایہ، مقامی محصول ٹیکس | ..... | خام یا مجموعی نقصان[1] c /d | ..... |
| تنخواہیں | ..... | خام منافع b/d | ..... |
| مرمتیں، تجدید کا کام | ..... | وصول کردہ سود | ..... |
| ڈوبے قرضہ جات | ..... | | |
| خالص منافع 2 | ..... | خالص نقصان .2 | ..... |
| اصل کے کھاتے میں منتقل کیا گیا | | | |
| | xxx | | xxx |

[1،2] کسی ایک مد کا حساب لگایا گیا مد دکھائی جائی گی۔

**شکل 9.2** : تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتہ کا ایک خاکہ

### 9.4.3 خام منافع اور خالص منافع کا تصور

تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے کو دو کھاتوں کا امتزاج یا میل سمجھنا چاہیے یعنی ایک ٹریڈنگ کا کھاتہ اور دوسرے نفع ونقصان کا کھاتہ۔ تجارت کا کھاتہ یعنی پہلا حصہ مجموعی یا خام منافع (Gross Profit) کی ٹھیک ٹھیک معلومات فراہم کرتا ہے جب کہ نفع ونقصان کا کھاتہ یعنی دوسرا حصہ خالص نفع (Net Profit) ونقصان بناتا ہے۔

تجارتی کھاتہ(Trading Account)

یہ کھاتہ کاروبار کی بنیادی اور عملی سرگرمیوں سے حاصل نتیجے کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔ بنیادی عملی سرگرمیوں کا تعلق سامان کی مینوفیکچرنگ اور اس کی خرید وفروخت سے ہوتا ہے۔ یہ حساب اس لیے تیار کیا جاتا ہے کہ پختہ طور پر معلوم ہو سکے کہ آیا گاہکوں کو مال کی فروخت اور ریا خدمات کی انجام دہی کاروبار کے لئے منافع بخش ثابت ہوئی یا نہیں۔ کسی کاروبار میں خریداریاں مصارف کے اہم عناصر میں سے ایک ہیں۔خریداریوں کے علاوہ باقی مصارف کو دو زمروں میں منقسم کیا جاتا ہے یعنی بلا واسطہ مصارف اور باالواسطہ اخراجات۔

بلا واسطہ مصارف سے وہ تمام مصارف مراد ہیں جن کا تعلق مال تیار کرنے، مال خریدنے اور اسے فروخت کے مرحلے تک لانے سے ہے۔ بلا واسطہ مصارف(Expenxes) میں آنے والے مال کی نقل وحمل، مال بھاڑا، اجرتیں۔ کارخانے کی روشنی، کوئلہ، پانی اور ایندھن اور پیداوار پر رائلٹی وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ مثال نمبر 1 میں خریداریوں کے علاوہ مصارف کی چار اور مدیں درج فہرست کی گئی ہیں۔ یہ ہیں: اجرتیں، تنخواہیں، عمارت کا کرایہ اور نا قابل وصول قرضے ان مدوں میں سے اجرتوں کو بلا واسطہ مصارف

میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ باقی تین باالواسطہ مصارف میں آتی ہیں۔

اسی طرح کاروبار کی آمدنی میں سب سے بڑی اوراہم مدفروخت ہے۔خریداری اور بلاواسطہ مصارف سے زائد کی فروخت سے حاصل ہونے کو خام یا کل منافع کہا جاتا ہے اگر خریداریوں کی رقم بلاواسطہ مصارف کو شامل کرکے فروخت سے حاصل آمدنی سے زیادہ ہوتو اس طرح حاصل رقم کو مجموعی نقصان (Gross Loss) کہا جائے گا۔خام یا مجموعی منافع کا حساب درج ذیل مساوات کے ذریعے دکھایا جاسکتا ہے :

خام منافع = فروخت - (خریداریاں + بلاواسطہ مصارف)

خام منافع یا خام نقصان کو نفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل کردیا جاتا ہے۔

باالواسطہ مصارف دوسرے حصے یعنی نفع ونقصان کے واجب الاداخانے (Dr.) میں منتقل کردیا جاتا ہے۔فروخت کے علاوہ تمام محاصل اور وصولیابیوں کو نفع ونقصان کھاتے کی کریڈٹ جانب منتقل کردیا جاتا ہے ۔اگر نفع ونقصان کے کھاتے میں جمع (کریڈٹ) رقموں کا مجموعہ خرچ (ڈیبٹ) رقوم سے زیادہ ہے تو یہ فرق اس مدت کا منافع ہے جس مدت کے لئے حساب تیار کیا جارہا ہے ۔دوسری جانب اگر خرچ (ڈیبٹ) رقومات جمع (کریڈٹ) سے زیادہ ہیں تو ان کا فرق کاروبار کو ہونے والا خالص نقصان ہے۔مساوات (Equation) کی شکل میں اسے مندرجہ ذیل طریقہ سے دکھایا جاتا ہے۔

خالص منافع = خام منافع + دیگر وصولیاں - باالواسطہ مصارف

اس طرح حساب لگانے کے بعد خالص منافع یا خالص نقصان کو بیلنس شیٹ کے اصل کے کھاتے میں مندرجہ ذیل اندراج کے ساتھ منتقل کردیا جاتا ہے:

(i) خالص منافع کی منتقلی کے لئے

نفع ونقصان کے کھاتے سے (خرچ) Dr

اصل کے کھاتے کو (خرچ) Dr

(ii) خالص نقصان کو منتقلی کرنے کے لئے

اصل کھاتہ (Capital A/C) سے

نفع ونقصان کے کھاتے کو

اب ہم نفع ونقصان کے حسابات کو انکت کے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے خام منافع اور خالص منافع دکھانے کے لئے دوبارہ بناتے ہیں۔ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ شکل 9.3 میں دکھائے گئے کھاتے جیسا ہی ہوگا۔

## 31مارچ 2017 کوختم ہوئے سال کے لئے انکت کا
## تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل/دیگر منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں | 75,000 | فروخت | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | |
| **خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا** | **42,000** | | |
| | 1,25,000 | | 1,25,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | خام منافع بی/ڈی | **42,000** |
| کرایہ عمارت | 13,000 | وصول کردہ کمیشن | 5,000 |
| ناقابل وصول قرضے | 4,500 | | |
| **خالص منافع (اصل کھاتے میں منتقل کردیا گیا)** | **4,500** | | |
| | 47,000 | | 47,000 |

شکل **9.3 :** انکت کے خام منافع اور خالص منافع کا لگایا ہوا حساب

خام منافع جس سے کاروبار کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے 42,000 روپے بنتا ہے۔خام منافع کو لین دین (تجارت) کے کھاتے سے نفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل کردیا گیا ہے۔خام منافع کے علاوہ کاروبار کو کمیشن کی صورت میں 5,000 روپے کی آمدنی ہوتی ہے اور اس نے 42,500 روپے (4,500 روپے+13,000 روپے+25,000 روپے) مصارف/نقصانات کے ضمن میں خرچ کئے ہیں جن میں تنخواہیں، عمارت کا کرایہ اور ڈوبے قرضہ جات شامل ہیں۔لہٰذا حساب لگانے کے بعد خالص منافع 4,500 روپے بنتا ہے۔

مثال 1

مندرجہ ذیل تفصیلات کی بنیاد پر 31 مارچ 2017 کوختم شدہ سال کے لئے تجارتی کھاتہ تیار کیجئے:

| | روپے |
|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 37,500 |

| | |
|---|---|
| خریدار | 1,05,000 |
| فروخت | 2,70,000 |
| اجرتیں | 30,000 |

حل

## 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
## تجارتی حساب

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل/منافع جات اور دیگر وصولیابیاں | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 37,500 | فروخت | 2,70,000 |
| خریداریاں | 105,000 | | |
| اجرتیں | 30,000 | | |
| خام منافع | 97,500 | | |
| | 2,70,000 | | 2,70,000 |



مثال 2

میسرز پرائم پروڈکٹس کا تجارتی (لین دین) کھاتہ 17-2016 کے لیے دی گئی درج ذیل تفصیلات کی مدد سے تیار کیجئے:

| | روپے |
|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 50,000 |
| خریداریاں | 1,10,000 |
| اندرونی واپسیاں (فروخت کردہ مال کی واپسی | 5,000 |
| فروخت | 3,00,000 |
| بیرونی واپسیاں (خریداریوں کی واپسی) | 7,000 |
| فیکٹری کا کرایہ | 30,000 |
| اجرتیں | 40,000 |

حل

## پرائم پروڈکٹس کے کھاتے
## تجارتی کھاتہ
## 31مارچ 2017 کوختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف رنقصانات | | رقم روپے | محاصل ردیگر حصولیابیاں | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 50,000 | فروخت | 3,00,000 | |
| خریداریاں | 1,10,000 | | نفی : فروخت کی واپسی | (5,000) | |
| نفی: بیرونی واپسیاں | (7,000) | 1,03,000 | | | 2,95,000 |
| فیکٹری کا کرایہ | | 30,000 | | | |
| اجرتیں | | 40,000 | | | |
| خام منافع | | 72,000 | | | |
| | | 2,95,000 | | | 2,95,000 |

مثال 3

2016-17 کی بابت درج ذیل معلومات کی بنیاد پر میسرز انجلی کا تجارتی کھاتہ تیار کیجیے۔

| | روپے |
|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 60,000 |
| خریداریاں | 3,00,000 |
| فروخت | 705,000 |
| خریداریوں کی واپسی | 18,000 |
| فروخت کی واپسی | 30,000 |
| خریداریوں کی باربرداری | 12,000 |
| فروخت کی باربرداری | 15,000 |
| کرایہ فیکٹری | 18,000 |

| | |
|---|---|
| کرایہ دفتر | 18,000 |
| گودی اور مال باہر نکالنے کا خرچ | 48,000 |
| جہاز کا مال بھاڑا اور چنگی | 6,500 |
| کوئلہ گیس اور پانی | 10,000 |

حل

# انجلی کے کھاتے
## تجارتی کھاتہ
## مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/دیگر منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 60,000 | فروخت | 7,50,000 | |
| خریداریاں | 3,00,000 | | نفی: فروخت کی واپسی | (30,000) | 7,20,000 |
| نفی: خرید کردہ مال کی واپسی | (18,000) | 2,82,000 | | | |
| خریداریوں کی مال برداری | | 12,000 | | | |
| کرایہ فیکٹری | | 18,000 | | | |
| گودی اور مال نکالنے کے اخراجات | | 48,000 | | | |
| جہاز کا مال بھاڑا اور چنگی | | 6,500 | | | |
| کوئلہ، گیس اور پانی | | 10,000 | | | |
| خام منافع | | 283,500 | | | |
| | | 7,20,000 | | | 7,20,000 |

مثال 4

مندرجہ ذیل معلومات سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

| | روپے |
|---|---|
| خام منافع | 60,000 |
| کرایہ عمارت | 5,000 |
| تنخواہیں | 15,000 |
| ادا کردہ کمیشن | 7,000 |
| قرض پر ادا کردہ کمیشن | 5,000 |
| اشتہارات | 4,000 |
| وصول کردہ کٹوتی (Discount) | 3,000 |
| طباعت اور اسٹیشنری | 2,000 |
| قانونی اخراجات | 5,000 |
| نا قابل وصول قرضے | 1,000 |
| فرسودگی | 2,000 |
| وصول کردہ سود | 4,000 |
| آگ سے نقصان | 3,000 |

حل

## 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
## نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصان | رقم روپے | محاصل/دیگر منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| کرایہ مکان | 5,000 | خام منافع | 60,000 |
| تنخواہ | 15,000 | وصول کردہ چھوٹ | 3,000 |
| کمیشن | 7,000 | وصول کردہ سود | 4,000 |
| قرض پر ادا کردہ سود | 5,000 | | |

| تفصیل | رقم | تفصیل | رقم |
|---|---|---|---|
| اشتہارات | 4,000 | | |
| طباعت اوراسٹیشنری | 2,000 | | |
| قانونی چارہ جوئی کے اخراجات | 5,000 | | |
| ناقابل وصولی قرضے | 1,000 | | |
| ٹوٹ پھوٹ،فرسودگی | 2,000 | | |
| آگ سے نقصان | 3,000 | | |
| خالص منافع | | | |
| اصل کے کھاتے میں منتقل | 18,000 | | |
| | 67,000 | | 67,000 |

## اپنی سمجھ کا امتحان لیجئے – 1

### I بتایئے صحیح ہے یا غلط

(i) خام منافع کل آمدنی ہوتا ہے۔

(ii) تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں ابتدائی اسٹاک خرچ(.Dr) کی طرف اس لئے دکھایا جاتا ہے کیوں کہ یہ حسابی سال رواں کی فروخت کی قیمت کا ایک حصہ ہوتا ہے۔

(iii) کرایہ مکان، مقامی محصولات اور ٹیکس بلاواسطہ مصارف ہیں۔

(iv) اگر نفع ونقصان کے کھاتے میں جمع(.Cr) کی طرف کا مجموعہ، خرچ (.Dr) کی طرف کے مجموعے سے زیادہ ہوتو ان دونوں کے درمیان کا فرق خالص منافع ہوگا۔

### II 'A' کے تحت دی گئی مدوں کا 'B' کی مدوں کے ساتھ صحیح میل اور جوڑ بٹھایئے

| 'A' | 'B' |
|---|---|
| (i) اختتامی اسٹاک کو.....میں جمع کی طرف دکھایا جاتا ہے۔ | (a) ٹرائل بیلنس |
| (ii) کھاتے کی صحت کو.........آزمایا جاتا ہے۔ | (b) تجارتی حساب |
| (iii) فروخت کنندہ گان کو مال واپس کرنے پر خریدار..........بھیجتا ہے۔ | (c) کریڈٹ نوٹ |
| (iv) مالی حالت کا تعین....سے ہوتا ہے۔ | (d) بیلنس شیٹ |
| (v) خریدار کا واپس بھیجا ہوا مال موصول ہونے پر فروخت کنندہ.....بھیجتا ہے۔ | (e) ڈیبٹ نوٹ |

## 9.4.4 فروخت شدہ مال کی لاگت قیمت اورا ختتامی اسٹاک - تجارتی کھاتہ کا اعادہ

شکل 9.3 میں تیار کیا گیا تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ کاروبار کے بنیادی کاموں کو انجام دینے کے نتیجے میں حاصل ہونے والی نفع خیزی (Profitability) کے بارے میں مفید معلومات بہم پہنچا تا ہے۔اب ہم اسے مزید مطالعہ اور ملاحظہ کے لئے دوبارہ پیش کررہے ہیں۔

### انکت کا تجارتی کھاتہ
### 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل / دیگر منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں | 75,000 | فروخت | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | |
| خام (Gross) منافع | 42,000 | | |
| | 1,25,000 | | 1,25,000 |

**شکل 9.4** : انکت کے تجارتی کھاتے کا ایک تمثیلی خاکہ

اگر کوئی ابتدائی یا اختتامی اسٹاک نہیں ہے تو خریداریوں اور بلا واسطہ مصارف کے مجموعے کو فروخت شدہ مال مانا جاتا ہے۔آپ غور کریں ہماری دی ہوئی مثال میں خریداریاں 75,000 روپے کی ہیں اور اجرتیں 8000 روپے کی، اس لئے فروخت شدہ مال کی قیمت نکالنے کے لئے درج ذیل فارمولہ استعمال کیا جائے گا۔

فروخت شدہ مال کی قیمت = خریداریاں + بلاواسطہ مصارف

= 75,000 روپے + 8,000 روپے

= 83,000 روپے

چونکہ کوئی غیر فروخت شدہ اسٹاک نہیں ہے تو یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ خریدا ہوا تمام مال بیچا جا چکا ہے۔لیکن عملی طور پر حسابی مدت کے آخر میں کچھ غیر فروخت شدہ مال بچ جاتا ہے۔

اپنی مثال کو سامنے رکھ کر آیئے فرض کریں کہ سال رواں میں 75,000 روپے میں خریدے ہوئے مال میں سے انکت صرف 60,000 روپے کا مال بیچ پاتا ہے۔ایسی صورت میں کاروبار کے پاس 15,000 روپے کا بغیر بکا ہوا مال رہ جائے گا۔اسے اختتامی اسٹاک بھی کہا جاتا ہے۔فروخت شدہ مال کی قیمت کی رقم کا حساب مندرجہ ذیل مساوات کے مطابق نکالا جائے گا :

فروخت شدہ مال کی قیمت = خریداریاں + بلاواسطہ مصارف۔اختتامی اسٹاک

= 75.000 روپے+ 8,000 روپے–15,000 روپے

نتیجے کے طور پر خام منافع کی رقم بھی کاروبار میں اختتامی اسٹاک کی موجودگی کے ساتھ 42,000روپے سے (جیسا کہ شکل 9.4 میں حساب لگایا گیا ہے) 57,000 میں تبدیل ہوجائے گی (دیکھئے شکل 9.5)۔

## انکت کا تجارتی کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل (آمدنی)/دیگر منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں | 75,000 | فروخت | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | **اختتامی اسٹاک** | **15,000** |
| **خام منافع** | **57,000** | | |
| | 1,40,000 | | 1,40,00 |
| تنخواہیں | 25,000 | خام منافع b/d | 57,000 |
| کرایہ عمارت | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 |
| ناقابل وصول قرضے | 4,500 | | |
| **خالص منافع (اصل کھاتے میں منتقل)** | **19,500** | | |
| | 62,000 | | 62,000 |

**شکل 9.5 :** انکت کا تجارتی کھاتہ

یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ عام طور پر اختتامی اسٹاک ٹرائل بیلنس کا حصہ نہیں ہوتا اور اسے روزنامچے (Journal) میں مندرجہ ذیل اندراج کی مدد سے کھاتوں میں چڑھایا جاتا ہے۔

اختتامی اسٹاک کھاتہ کو Dr.

تجارتی کھاتے کو

اس اندراج سے اثاثوں کا ایک نیا کھاتہ کھل جاتا ہے، یعنی اختتامی اسٹاک 15,000روپے جسے بیلنس شیٹ میں منتقل کردیا جاتا

ہے۔ اختتامی اسٹاک آنے والے سال کا ابتدائی اسٹاک ہوگا اور سال کے دوران اسے فروخت کرنا ہوگا اس طرح اب کاروباری افتتاحی اور اختتامی دونوں اسٹاک ہوں گے اور فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب مندرجہ ذیل مساوات کے مطابق کرنا ہوگا :

فروخت شدہ مال کی لاگت = ابتدائی اسٹاک + خریداریاں و بلاواسطہ مصارف - اختتامی اسٹاک

مثال 5 پر نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ اس کا حساب کیسے لگایا گیا ہے۔

مثال 5

سال 2017 کے لئے فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب مندرجہ ذیل معلومات کی مدد سے لگائیے اور تجارتی کھاتہ تیار کیجئے۔

| | روپے |
|---|---|
| فروخت | 20,00,000 |
| خریداریاں | 15,00,000 |
| اجرتیں | 1,00,000 |
| اسٹاک ( یکم اپریل 2004) | 3,00,000 |
| اسٹاک (31 مارچ 2005) | 4,00,000 |
| آنے والے مال کا جہازی مال بھاڑا | 1,00,000 |

حل

## فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب

| تفصیلات | رقم روپے |
|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 3,00,000 |
| جمع خریداریاں | 15,00,000 |
| بلاواسطہ مصارف: | |
| مال کے آنے کا جہازی مال بھاڑا | 1,00,000 |
| اجرتیں | 1,00,000 |
| نفی، اختتامی اسٹاک | 20,00,000 |
| فروخت شدہ مال کی لاگت | (4,00,000) |
| | 16,00,000 |

## تجارتی کھاتہ
## 31مارچ 2017 کوختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل/دیگرمنافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 3,00,000 | فروخت | 20,00,000 |
| خریداریاں | 15,00,000 | اختتامی اسٹاک | 4,00,000 |
| مال لانے کا مال بھاڑا | 100,000 | | |
| اجرتیں | 100,000 | | |
| خام منافع | 4,00,000 | | |
| | 24,00,000 | | 24,00,000 |

مثال 6

مسٹرایچ۔ بالارام کے چند کھاتوں سے حاصل شدہ مندرجہ ذیل بقایاجات(Balance) سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

| | روپے | | روپے |
|---|---|---|---|
| یکم اپریل 2016 کوموجوداسٹاک | 8,000 | ناقابل وصولی قرضہ جات | 1,200 |
| سال بھر کی خریداریاں | 22,000 | کرایہ | 1,200 |
| مال کی فروخت | 42,000 | دی گئی چھوٹ | 600 |
| خریداریوں پر مصارف | 2,500 | اداکردہ کمیشن | 1,100 |
| تنخواہیں اوراجرتیں | 3500 | فروخت پرآنے والے مصارف | 600 |
| اشتہارات | 1,000 | مرمتیں | 600 |

31مارچ 2014 کواختتامی اسٹاک 4,500روپے ہے۔

# شری ایچ بالا رام کے کھاتے
## تجارتی کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصان | رقم روپے | محاصل / دیگر منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 8,000 | فروخت | 42,000 |
| خریداریاں | 22,000 | اختتامی اسٹاک | 4.500 |
| خریداریوں پر خرچ | 2,500 | | |
| خام منافع نیچے لایا گیا (C/d) | 14,000 | | |
| | 46,500 | | 46,500 |
| تنخواہیں اور اجرتیں | 3,500 | | |
| کرایہ مکان | 1,200 | خام (مجموعی) منافع | 14,000 |
| اشتہارات | 1,000 | | |
| کمیشن | 1,100 | | |
| دی گئی چھوٹ | 600 | | |
| ڈوبے قرضے | 1,200 | | |
| فروخت پر آنے والے مصارف | 600 | | |
| مرمتیں | 600 | | |
| خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل) | 4,200 | | |
| | 14,000 | | 14,000 |

## 9.5 تشغیلی منافع (Operating Profit (EBIT))

یہ وہ منافع ہے جو کاروبار کے معمول کی سرگرمیوں کے ذریعہ کمایا جاتا ہے۔ تشغیلی منافع تشغیلی مصارف کے بعد فاضل تشغیلی آمدنی ہے۔ تشغیلی منافع کا حساب لگاتے وقت ایسی آمدنیاں اور ایسے مصارف، جو خالصتاً مالی قسم کے ہوں، شمار نہیں کئے جاتے۔ اس طرح تشغیلی منافع سود اور ٹیکس وغیرہ ادا کرنے سے پہلے کا منافع ہوتا ہے۔ اسی طرح غیر معمولی مدات جیسے آگ وغیرہ سے ہونے والا نقصان بھی شمار نہیں کیا جاتا۔ اس کا حساب لگانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ استعمال کیا جاتا ہے:

تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنیاں

مثال 1 میں انکت کے ٹرائل بیلنس پر نظر ڈالیں، آپ پائیں گے کہ یہ ایک ایسی مد کو دکھاتا ہے جس کا تعلق یکم اپریل 2017 کو لیے گیے طویل مدتی قرض پر 10% کی در پر سود سے ہے، سود کی رقم 500 روپے بنتی ہے (10/100×500 روپے) جسے تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتہ میں ڈیبٹ کی جانب دکھایا گیا ہے (شکل 9.6)۔

## انکت کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل (آمدنیاں)/دیگر منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں | 75,000 | فروخت | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | اختتامی اسٹاک | 15,000 |
| خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا | 57,000 | | |
| | 1,40,000 | | 1,40,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | خام منافع b/d | 57,000 |
| کرایہ عمارت | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 |
| ڈوبے ہوئے قرضے | 4,500 | | |
| سود | **500** | | |
| خالص منافع (اصل کھاتے میں منتقل) | **19,000** | | |
| | 62,000 | | 62,000 |

**شکل 9.6** : منافع پر سود کو دکھانے کا طریقہ

تشفیلی منافع یہ ہوگا :

تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنیاں

تشفیلی منافع = 19,000 روپے + 500 - صفر

= 19,500 روپے

## اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے - II

مندرجہ ذیل سوالات کے صحیح جواب کومنتخب کیجیے:

1. مالیاتی گوشوارے.......... پر مشتمل ہوتے ہیں
   (i) ٹرائل بیلنس
   (ii) نفع ونقصان کا کھاتہ
   (iii) بیلنس شیٹ
   (iv) (i) اور (iii)
   (v) (ii) اور (iv)

2. نفع ونقصان کے کھاتے میں سے مندرجہ ذیل منافعوں کی صحیح تاریخی ترتیب (Chronological Order) کا انتخاب کیجیے
   (i) تشغیلی منافع، خالص منافع، خام منافع
   (ii) تشغیلی منافع، خام منافع، خالص منافع
   (iii) خام منافع، تشغیلی منافع، خالص منافع
   (iv) خام منافع، خالص منافع، تشغیلی منافع

3. تشغیلی لاگت (Operating Cost) کا حساب لگاتے وقت مندرجہ ذیل کو شامل نہیں کیا جاتا
   (i) معمول کے مطابق سودے
   (ii) معمول کے خلاف مدیں
   (iii) خالصتاً مالی نوعیت
   (iv) (ii) اور (iii)
   (v) (i) اور (iii)

4. مندرجہ ذیل میں کون صحیح ہے؟
   (i) تشغیلی منافع = تشغیلی منافع - غیر تشغیلی مصارف - غیر تشغیلی آمدنی
   (ii) تشغیلی منافع = خالص منافع + غیر تشغیلی مصارف + غیر تشغیلی آمدنی
   (iii) تشغیلی منافع = خالص منافع + غیر تشغیلی مصارف - غیر تشغیلی آمدنی
   (iv) تشغیلی منافع = خالص منافع - غیر تشغیلی مصارف + غیر تشغیلی آمدنیاں

مثال 7

مندرجہ ذیل بقایا (بیلنس) ایک تاجر کے کھاتوں سے نکالا گیا ہے۔31مارچ 2017 کوختم شدہ سال کے لئے اس کے خام منافع، تشغیلی منافع اور خالص منافع کا تعین کیجیے۔

| تفصیلات | رقم<br>روپے |
|---|---|
| فروخت | 75,250 |
| خریداریاں | 32,250 |
| ابتدائی اسٹاک | 7.600 |
| فروخت شدہ مال کی واپسی | 1,250 |
| خریدکردہ مال کی واپسی | 250 |
| کرایہ | 300 |
| طباعت اوراسٹیشنری | 250 |
| تنخواہیں | 3,000 |
| متفرق اخراجات | 200 |
| اخراجات سفر | 500 |
| اشتہارات | 1,800 |
| اداکردہ کمیشن | 150 |
| دفتری اخراجات | 1,600 |
| اجرتیں | 2.600 |
| سرمایہ کاری کی فروخت کا منافع | 500 |
| فرسودگی | 800 |
| سرمایہ کاری کا منافع | 2.500 |
| پرانے فرنیچرکوفروخت کرنے پرنقصان | 300 |

(31مارچ 2017) کواختتامی اسٹاک کی مالیت 8,000روپے

## تجارت اور نفع ونقصان کا حساب
## 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ | کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل (آمدنیاں)/دیگر منافع جات وغیرہ | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 7,600 | فروخت | 75,250 | |
| خریداریاں | 32,250 | | نفی: فروخت کی واپسی | (1,250) | 74,000 |
| نفی: خریداریوں کی واپسی | (250) | 32,000 | اختتامی اسٹاک | | 8,000 |
| اجرتیں | | 2,600 | | | |
| خام منافع C/d | | **39,800** | | | |
| | | 82,000 | | | 82,000 |
| کرایہ | | 300 | خام منافع b/d | | 39,800 |
| طباعت اور اسٹیشنری | | 250 | | | |
| تنخواہیں | | 3,000 | | | |
| متفرق اخراجات | | 200 | | | |
| اخراجات سفر | | 500 | | | |
| اشتہارات پر خرچ | | 1,800 | | | |
| ادا کردہ کمیشن | | 150 | | | |
| دفتری اخراجات | | 1.600 | | | |
| فرسودگی | | 800 | | | |
| **تشفیلی منافع بقایا b/d** | | **31,200** | | | |
| | | 39,800 | | | 39,800 |
| پرانے فرنیچر کی فروخت پر نقصان | | 300 | تشفیلی منافع b/d | | **31,200** |
| **خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)** | | 33,900 | سرمایہ کاری کی فروخت سے نقصان | | 500 |
| | | | سرمایہ کاری پر نفع | | 2,500 |
| | | 34,200 | | | 34,200 |

## 9.6 بیلنس شیٹ

بیلنس شیٹ ایک گوشوارہ ہوتا ہے جس میں کسی کاروبار کی مالی پوزیشن کو دکھایا جاتا ہے اور جس میں کسی دی گئی تاریخ کو اثاثوں اور واجبات کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔ اثاثے واجب الادا میزانوں (Debit Balances) کو ظاہر کرتے ہیں جب کہ واجبات (بشمول اصل سرمایہ)، واجب الوصول میزانوں (Credit Balances) کو ظاہر کرتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کو حسابی مدت کے آخر میں تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے بعد تیار کیا جاتا ہے۔ اسے بیلنس شیٹ اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ بہی کھاتوں کے ان حسابات کے بقایا جات کا گوشوارہ ہے جو تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل نہیں کئے گئے ہیں اور جنھیں اگلے برس اس ابتدائی اندراج کی مدد سے آگے لے جائے گا جس کو آئندہ سال کے شروع میں روزنامچے میں درج کیا جانا ہے۔

### 9.6.1 بیلنس شیٹ تیار کرنا

اثاثہ جات، واجبات اور اصل سرمایہ کے تمام حسابات کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے اصل سرمایہ اور مالی واجبات کے حسابات کو انگریزی اور ہندی میں بائیں جانب دکھایا جاتا ہے جسے مالی واجبات کہا جاتا ہے۔ اثاثوں اور دیگر واجبات کے دوسرے میزان دائیں جانب دکھائے جاتے ہیں، جنھیں کریڈٹ یا واجب الوصول کہا جاتا ہے۔ ایک فردی ملکیت اور شرکتی فرموں کے لئے بیلنس شیٹ کی کوئی طے شدہ یا مقرر کردہ شکل نہیں ہوتی۔ تاہم کمپنی ایکٹ 2013 کے جدول III حصہ 1 میں ایک خاکہ مقرر کیا گیا ہے اور وہ ترتیب بھی بتائی گئی ہے جس کے مطابق کمپنی کے اثاثہ جات اور واجبات کو دکھایا جانا چاہئے۔ بیلنس شیٹ تیار کرنے کے لئے عموماً استعمال کیا جانے والا ایک عام خاکہ شکل 9.7 میں دکھایا گیا ہے۔

**.........کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017**

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| اصل سرمایہ | ..... | | فرنیچر | ..... |
| جمع منافع | ..... | ..... | نقدی | ..... |
| طویل مدتی قرضہ جات | | ..... | بینک | ..... |
| قلیل مدتی قرضہ جات | | | ساکھ | ..... |
| متفرق قرض خواہان (Creditors) | | ..... | متفرق قرض داران (Debitors) | ..... |
| واجب الادا بل | | | اختتامی اسٹاک | |
| بینک اوورڈرافٹ | | | زمین اور عمارتیں | |
| | | XXXX | | XXXX |

**شکل 9.7 ؛** بیلنس شیٹ کا ایک خاکہ

ہماری مثال 1 کی طرف رجوع کیجیے، آپ دیکھیں گے کہ انکت کا ٹرائل بیلنس 14 کھاتوں کا ایک خاکہ ہے، جن میں سے 7 حسابات تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل ہو چکے ہیں (دیکھیئے شکل 9.3)۔ یہ محاصل اور خرچوں کے کھاتے ہیں۔ شکل 9.3 کے تجزیئے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کاروبار نے کل 1,25,500 خرچ کئے ہیں اور آمدنیاں 1,30,000 روپے کی ہیں جس کے مطابق 4,500 روپے کا نفع ہوا ہے۔ ٹرائل بیلنس کی باقی ماندہ چھ مدیں اصل سرمایہ، اثاثہ جات اور واجبات کو دکھاتی ہیں، یہاں ہم ایک بار پھر ٹرائل بیلنس (مثال 1) یہ دکھانے کے لئے دوبارہ پیش کررہے ہیں کہ انکت کے اثاثوں اور واجبات کے حسابات کو بیلنس شیٹ میں کس طرح دکھایا جائے گا۔

## 31 مارچ 2017 کو انکت کا ٹرائل بیلنس

| کھاتے کا نام | لیجر فولیو | خرچ(Credit) رقم روپے | | آمد(Debit) رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| **نقد** | | **1,000** | | |
| **اصل سرمایہ** | | | | **12,000** |
| **بینک** | | **5,000** | | |
| فروخت | | | | 1,25,000 |
| اجرتیں | | 8,000 | | |
| **قرض خواہان** | | | | **15,000** |
| تنخواہیں | | 25,000 | | |
| **10% طویل مدتی قرض (جو یکم اپریل 2013 کو لیا گیا)** | | | | **5,000** |
| **فرنیچر** | | **15,000** | | |
| وصول شدہ کمیشن | | | | 5,000 |
| عمارت کا کرایہ | | 13,000 | | |
| **قرض داران** | | **15,500** | | |
| ڈوبے قرض | | 4,500 | | |
| خریداریاں | | 75,000 | | |
| | | 1,62,000 | | 1,62,000 |

شکل **9.8** ؛ انکت کے ٹرائل بیلنس میں اثاثوں اور واجبات کے حسابات

## 31مارچ 2017 کوانکت کا بیلنس

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 |
| جمع منافع | 4,500 | 16,500 | نقد | 1,000 |
| 10% پر طویل مدتی قرض | | 5,000 | بینک | 5,000 |
| | | 15,000 | قرض خواہ | 15,500 |
| | | 36,500 | | 36,500 |

شکل **9.8**: انکت کے آزمائشی بیلنس میں اثاثہ جات اور واجبات کے کھاتوں کو دکھایا گیا ہے

### 9.6.2 بیلنس شیٹ کی متعلقہ مدیں

مدیں بیلنس شیٹ میں شامل ہوتی ہیں، ان کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے:

(1) رواں اثاثے :(Current Assets) : رواں اثاثے ایسے اثاثے ہیں جو نقدی کی شکل میں ہوتے ہیں یا جنھیں ایک سال کے اندر نقدی میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس قسم کے اثاثوں کی مثالیں ہیں: اپنے پاس یا بینکوں میں موجود نقد رقم، قابل وصول بل، خام مال کا اسٹاک، نیم تیار یا تیار شدہ مال، متفرق قرض دار، قلیل مدتی سرمایہ کاریاں، پہلے سے ادا کئے ہوئے اخراجات وغیرہ۔

(2) رواں واجبات :(Current Liabilities): رواں واجبات ایسے واجبات ہیں جن کے ایک سال کے اندر ادا کئے جانے کی توقع ہوتی ہے اور جو عموماً رواں اثاثہ جات میں سے ادا کئے جاتے ہیں۔ ایسے واجبات کی مثالیں ہیں بینک اوورڈرافٹ (بینک کے کھاتے میں موجود رقم سے زیادہ کا ڈرافٹ)، ادا کئے جانے والے بل، متفرق قرض خواہ، قلیل مدتی قرضے غیر ادا شدہ اخراجات، وغیرہ وغیرہ۔

(3) قائم اثاثے : یہ وہ اثاثے ہیں جو کاروبار کے پاس طویل مدت کی بنیاد پر رہتے ہیں۔ ایسے اثاثے دوبارہ فروخت کے لئے حاصل نہیں کئے جاتے یعنی ان کی تجارت نہیں کی جاتی۔ ان کی چند مثالیں ہیں، آراضی (زمین)، عمارت، پلانٹ، اور مشینری، فرنیچر اور عمارت میں لگی تنصیبات وغیرہ۔ کبھی کبھی ایسے اثاثوں کے لئے ''قائم بلاک''(Fixed Block) یا ''اصل بلاک''(Capital Block) کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

(4) غیر مرئی اثاثے (Intagible Assets): یہ وہ اثاثے ہیں جن کو نہ چھوا جا سکتا ہے اور نہ دیکھا جا سکتا ہے۔ ساکھ، پیٹنٹ، تجارتی مارکے (ٹریڈ مارکس) ایسے اثاثوں کی کچھ مثالیں ہیں۔

(5) سرمایہ کاری : سرمایہ کاری یا پیسہ لگانے سے مراد ہے ایسی رقوم جو سرکاری تمسکات یا سیکورٹیوں یا کمپنیوں کے حصص (شیئر) وغیرہ میں منافع حاصل کرنے کے لئے لگائی جائیں۔ کھاتوں میں انھیں لاگت قیمت کے مطابق دکھایا جاتا ہے۔ اگر ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے دن سرمایہ کاری کی رقوم کی بازار قیمت، لاگت قیمت سے کم ہے تو اس کے بارے میں بیلنس شیٹ کے متعلقہ صفحہ کے نیچے ایک نوٹ ضمیمہ کے طور پر شامل کیا جاتا ہے۔

(6) طویل المدت واجبات: (Long -term Liabilities): رواں واجبات کے علاوہ دیگر تمام واجبات کو طویل مدتی واجبات کہا جاتا ہے۔ ایسے واجبات عام طور پر بیلنس شیٹ بننے کی تاریخ کے ایک سال کے بعد قابل ادائیگی ہوتے ہیں۔ بینکوں یا دیگر مالی اداروں سے طویل مدتی قرضے، طویل مدتی واجبات کی اہم مدیں ہیں۔

(7) سرمایہ : باہر کے لوگوں کو ادا کئے جانے والے واجبات سے زائد اثاثے اصل سرمایہ ہوتے ہیں، اس سے مراد وہ رقم ہے جو مالک یعنی پروپرائٹر یا شرکت داروں کی جانب سے کاروبار کے شروع میں دی جاتی ہے اور جو منافعوں اور سود کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے اور نقصانات رقم نکالنے اور اس کے سود کی وجہ سے کم ہو جاتی ہے۔

(8) ڈرائنگس *(Drawing)* : فرم کا مالک جو رقم نکالتا ہے اسے پیسہ کا نکالنا (Drawing) کہا جاتا ہے اور اس کا اثر اس کے اصل سرمایہ کے کھاتے پر پڑتا ہے، جہاں اس کے بقایا بیلنس میں کمی آ جاتی ہے۔ اس لئے رقم نکالنے کا کھاتہ اس کی باقی ماندہ رقم مالک کے اصل کے کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔ تاہم اسے بیلنس میں اصل سرمایہ میں سے منہا کر کے دکھایا جاتا ہے۔

## 9.6.3 اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی اور ترتیب

حساب کتاب کا ایک اہم کام مالی گوشوارہ تیار کرنا اور اسے پیش کرنا ہے۔ اس طرح کی فراہم کردہ معلومات استعمال کنندگان کے لئے فیصلہ کن طور پر مفید اور مددگار ہونی چاہئے۔ لہٰذا یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ بیلنس شیٹ میں دکھائی گئی مدوں کو مناسب طریقے سے زمرہ بند کیا جائے اور اسے ایک مخصوص ترتیب میں پیش کیا جائے۔

اثاثوں اور واجبات کو مرتب کرنے کا کام

بیلنس شیٹ میں اثاثے اور واجبات نقدی (Liquidity) یا پائیداری (Permanence) کے اعتبار سے ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ اثاثوں اور واجبات کی ایک مخصوص اعتبار سے ترتیب کو انھیں مرتب کرنا (Marshalling) کہتے ہیں۔

پائداری(Permanence) کے معاملے میں سب سے زیادہ پائیدار اثاثوں یا واجبات کو بیلنس شیٹ میں سب سے اوپر رکھا جاتا ہے اوراس کے بعدان کی پائداری کے درجے کی کمی کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے۔

انکت کے بیلنس میں آپ دیکھیں گے کہ فرنیچر سب سے زیادہ اور پائیدار (Permanent) اثاثہ ہے۔قرض داروں، بینک اور نقدی میں سے نقد میں تبدیلی کے لیے سب سے زیادہ وقت قرض داروں کو لگتا ہے۔اسی طرح واجبات میں اصل سرمایہ، جو مالیات مہیا کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے،طویل مدتی قرض کے مقابلے کاروبار میں زیادہ دن ٹکا رہے گا۔قرض خواہوں سے جو ایک سیال دین داری (Liquid Liability) ہیں مستقبل قریب میں نجات مل جائے گی۔انکت کی بیلنس شیٹ پائداری کے اعتبار سے شکل 9.10(a) میں دکھایا گیا ہے۔

## 31 مارچ 2017 کی انکت کا بیلنس شیٹ (پائداری کے اعتبار سے)

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | | 15,000 |
| جمع منافع | 4,500 | 16,500 | قرض دار | | 15,500 |
| 10% طویل مدتی قرضہ | | 5,000 | بینک | | 5,000 |
| قرض خواہان | | 15,000 | نقدی | | 1,000 |
| | | 36,500 | | | 36,500 |

**شکل 9.10 (a)** : بیلنس شیٹ کی مدیں پائداری کے اعتبار سے

جہاں تک سیالیت(Liquidity) کا سوال ہے،ترتیب الٹ جاتی ہے۔اس طریقے کے مطابق پیش کردہ معلومات سے استعمال کنندہ کو مختلف کھاتوں کی عمر کے بارے میں بخوبی معلوم ہوجائے گا۔نسبتاً زیادہ پائدار نوعیت کے اثاثے کاروبار میں زیادہ عرصہ تک باقی رہیں گے۔جب کہ کم پائیدار اور زیادہ سیال (Liquid) کھاتے اپنی شکل کو مستقبل قریب میں تبدیل کرلیں گے اور امکان یہ ہے کہ وہ یا تو نقدی کی شکل اختیار کرلیں گے یا نقدی کے مساوی ہوجائیں گے۔

سیالیت کی ترتیب کے اعتبار سے انکت کی بیلنس شیٹ شکل 9.10(b) میں دکھائی گئی ہے۔

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ
## (سیالیت کی ترتیب میں)

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| قرض خواہ | | 15,000 | نقدی | | 1,000 |
| 10% طویل مدتی قرض | | 5,000 | بینک | | 5,000 |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | قرض دار | | 15,500 |
| جمع منافع | 4,500 | 16,500 | فرنیچر | | 15,000 |
| | | 36,500 | | | 36,500 |

**شکل 9.10 (b)** : سیالیت کی ترتیب میں بیلنس شیٹ کی مدیں

اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی

بیلنس شیٹ میں ظاہر ہونے والی مدوں کو مناسب طور پر زمرہ بند بھی کیا جا سکتا ہے، زمرہ بندی کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی نوعیت اور وضع کی مدوں کو ایک مشترکہ سرخی کے تحت یکجا کر دیا جائے۔ مثال کے طور پر نقدی، بینک، قرض داروں وغیرہ کے کھاتوں میں حساب کی بقایا رقومات کو ایک زمرے میں ''رواں اثاثہ جات'' کے عنوان کے تحت اور تمام قائم اثاثوں اور طویل مدتی سرمایہ کاریوں کو ''غیر رواں اثاثے'' کی سرخی کی تحت دکھایا جا سکتا ہے۔

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ
## (پائداری کی ترتیب میں)

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| مالکان کے فنڈ | | | غیر رواں اثاثے | | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | | 15,000 |
| جمع منافع | 4,500 | 16,500 | رواں اثاثے | | |
| غیر رواں واجبات: | | | قرض دار | | 15,500 |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | بینک | | 5,000 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رواں واجبات | | نقدی | 1,000 |
| قرض خواہ | 15,000 | | |
| | 36,500 | | 36,500 |

شکل 9.10(c): منطقی زمروں میں ترتیب شدہ اثاثے اور واجبات

## خود کیجئے

مندرجہ ذیل مدوں کو پائداری اور سیالیت (Liquidity) کے اعتبار سے ترتیب دیجئے۔ ان کی درجہ بندی منطقی مدوں کے تحت بھی کیجئے

| واجبات (Liabilities) | اثاثے (Assets) |
|---|---|
| طویل مدتی قرضے | عمارت |
| بینک اوورڈرافٹ | نقد در دست |
| ادا کئے جانے والے بل | بینک میں نقدی |
| مالک کی ایکوئٹی | وصول کیے جانے والے بل |
| قلیل مدتی قرضہ جات | متفرق قرض خواہ |
| متفرق قرض دار | زمین |
| | تیار مال |
| | جاری کام |
| | خام مال |

مثال 8

31مارچ 2017 کوختم ہوئے سال کے لئے مندرجہ ذیل بقایاجات (Balance) کی مدد سے ایک تجارتی اورنفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| مال بھاڑا یابار برداری | 8,000 | نقدی دردست | | 2,500 |
| خریداریاں | | بینک اوورڈرافٹ | | 30,000 |
| فروخت شدہ مال کی بار برداری | 3,500 | موٹرکار | | 60,000 |
| مینوفیکچرنگ مصارف | 42,000 | نکالے ہوئے پیسے | | 8,000 |
| اشتہارات | 7,000 | آڈٹ فیس | | 2,700 |
| آب کاری محصول | 6,000 | پلانٹ | | 1,53,900 |
| کارخانے کی روشنی | 4,400 | پلانٹ کی مرمت | | 2,200 |
| قرض دار | 80,000 | آخری اسٹاک | | 76,000 |
| قرض خواہ | 61,000 | خریداریاں، واپسی کو ہٹا کر | | 1,60,000 |
| گودی اور سامان نکالنے کا خرچ | 5,200 | خریداریوں پر کمیشن | | 2,000 |
| ڈاک وتار | 800 | اتفاقی تجارتی خرچے | | 3,200 |
| آگ کے بیمہ کی قسط (پریمیم) | 3,600 | سرمایہ کاری | | 30,000 |
| پیٹینٹ | 12,000 | سرمایہ کاری پر سود | | 4,500 |
| انکم ٹیکس | 24,000 | اصل سرمایہ | | 1,00,000 |
| دفتری اخراجات | 7,200 | فروخت واپسی ہٹا کر | | 5,20,000 |
| | | ادا کردہ سیلز ٹیکس | | 12,000 |
| | | دی گئی چھوٹ | | 2,700 |
| | | خریداریوں پر چھوٹ | | 3,400 |

## 31 مارچ 2011 کو ختم ہوئے سال کے لئے
## تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ | کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | رقم روپے | محاصل/دیگر منافع | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں واپسی کو نکال کر | 1,60,000 | فروخت واپسی نکال کر | 5,20,000 |
| خریداریوں پر کمیشن | 2,000 | | |
| خرید کردہ سامان کی باربرداری | 8,000 | | |
| مینوفیکچرنگ | 42,000 | | |
| فیکٹری کی روشنی | 4,400 | | |
| گودی اور سامان نکالنے کا خرچ | 5,200 | | |
| خام منافع c/d | 2,98,400 | | |
| | 5,20,000 | | 5,20,000 |
| فروخت کی باربرداری | 3,500 | خام منافع نیچے لے جایا گیا b/d | 2,98,400 |
| اشتہارات | 7,000 | سرمایہ کاری پر سود | 4,500 |
| آب کاری محصول | 6,000 | خریداریوں پر ملی چھوٹ | 3,400 |
| ڈاک وتار | 800 | | |
| آگ بیمہ کا پریمیم | 3,600 | | |
| دفتری اخراجات | 7,200 | | |
| آڈٹ فیس | 2,700 | | |
| پلانٹ کی مرمت | 2,200 | | |
| اتفاقیہ تجارتی اخراجات | 3,200 | | |
| ادا کردہ سیلز ٹیکس | 12,000 | | |
| ادا کردہ چھوٹ | 2,700 | | |
| خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل) | 2,55,400 | | |
| | 3,06,300 | | 3,06,300 |

## 31مارچ 2017 کا بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم<br>روپے | محاصل/دیگر منافع | رقم<br>روپے |
|---|---|---|---|---|
| بینک اوورڈرافٹ | | 30,000 | نقدی دردست | 2,500 |
| قرض خواہ | | 61,000 | قرض دار | 80,000 |
| اصل سرمایہ | 1,00,000 | | اختتامی اسٹاک | 76,000 |
| جمع خالص منافع | 2,55,400 | | سرمایہ کاری | 30,000 |
| | 3,55,400 | | موٹرکار | 60,000 |
| نفی لگائی گئی قیمتیں | (8,000) | | پلانٹ | 1,53,900 |
| | 3,47,400 | | پیٹنٹ | 12,000 |
| نفی انکم ٹیکس | (24,000) | 3,23,400 | | |
| | | 4,14,400 | | 4,14,400 |

مثال 9

مندرجہ ذیل بقایا جات سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔ یہ 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے ہے۔

| کھاتہ کا نام | رقم<br>روپے | کھاتہ کا نام | رقم<br>روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 15,310 | اصل سرمایہ | 2,50,000 |
| خریداریاں | 82,400 | نکالی گئی رقمیں | 48,000 |
| فروخت | 2,56,000 | متفرق قرض خواہ | 57,000 |
| ڈیبٹ کے حاصلات (Return Dr) | 4,000 | متفرق قرض دار | 12,000 |
| کریڈٹ کے حاصلات (Return Cr) | 2,400 | فرسودگی | 4,200 |
| فیکٹری کا کرایہ | 18,000 | خیرات | 500 |
| کسٹم ڈیوٹی | 11,500 | نقد بیلنس | 4,460 |
| کوئلہ، گیس، بجلی | 6,000 | بینک بیلنس | 4,000 |
| اجرتیں اور تنخواہیں | 36,600 | بینک کے خرچے | 180 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| چھوٹ (ڈیبٹ) | 7,500 | تنصیبی اخراجات | 3,600 |
| کمیشن (کریڈٹ) | 1,200 | پلانٹ | 42,000 |
| ناقابل وصول قرضے | 5,850 | پٹہ پر لی گئی زمین | 1,50,000 |
| وصول شدہ ڈوبے قرضے | 2000 | جمع کردہ سیلز ٹیکس | 2,000 |
| نوآموزی پریمیم (Apprenticeship premium) | 4,800 | ساکھ | 20,000 |
| پیداواری اخراجات | 2,600 | پیٹینٹ | 10,000 |
| انتظامی اخراجات | 5,000 | ٹریڈ مارکہ | 5,000 |
| باربرداری | 8,700 | ادھار (کریڈٹ) | 25,000 |
| | | قرض پر سود | 3,000 |

31 مارچ 2017 کو اختتامی اسٹاک کی مالیت 25,400 روپے تھی

حل

## 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
## تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل / دیگر منافع وغیرہ | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 15,310 | فروخت | 2,56,000 | |
| خریداریاں | 82,400 | | نفی: واپسیاں | (4,000) | 2,52,000 |
| نفی: حاصلات | (2,400) | 80,000 | | | |
| فیکٹری کا کرایہ | | 18,000 | اختتامی اسٹاک | | 25,400 |
| کسٹم ڈیوٹی | | 11,500 | | | |
| کوئلہ گیس، بجلی | | 6,000 | | | |
| اجرتیں اور تنخواہ | | 36,600 | | | |
| پیداواری خرچے | | 2,600 | | | |
| باربرداری | | 8,700 | | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d | 98,690 | | |
| | 2,77,400 | | 2,77,400 |
| چھوٹ (ڈیبٹ) | 7,500 | خام منافع نیچے لایا گیا b/d | 98,690 |
| ڈوبے قرضے | 5,850 | کمیشن | 1,200 |
| انتظامی خرچے | 5000 | ڈوبے قرضوں کی وصولیابی | 2,000 |
| فرسودگی | 4,200 | نوآموزی پریمیم | 4,800 |
| خیرات | 500 | | |
| بینک کا خرچ | 180 | | |
| تنصیباتی خرچے | 3,600 | | |
| قرض پر سود | 3,000 | | |
| خالص منافع | 76,860 | | |
| (اصل سرمایہ کے کھاتے میں منتقل) | | | |
| | 1,06,690 | | 1,06,690 |

## 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| اکٹھا کیا ہوا ٹیکس | | 2,000 | نقد بیلنس | 4,460 |
| متفرق قرض خواہ (لین دار) | | 12,000 | بینک بیلنس | 4,000 |
| قرض | | 25,000 | متفرق قرض دار | 57,000 |
| اصل سرمایہ | 2,50,000 | | اختتامی اسٹاک | 25,400 |
| جمع خالص منافع | 76,860 | | پٹہ کی عمارت | 150,000 |
| | 3,26,860 | | پلانٹ | 42,000 |
| نفی نکالی گئی رقوم | (48,000) | 2,78,860 | پیٹینٹ | 10,000 |
| | | | ساکھ | 5,000 |
| | | | تجارتی نشان (ٹریڈ مارکہ) | 20,000 |
| | | 3,1780 | | 3,17860 |

## 9.7 ابتدائی اندراج

بیلنس شیٹ میں مختلف کھاتوں کے بقایا جات ایک حسابی مدت سے دوسری حسابی مدت میں آگے لے جائے جاتے ہیں۔ درحقیقت ایک حسابی مدت کی بیلنس شیٹ اگلی حسابی مدت کی ٹرائل بیلنس بن جاتا ہے۔ آنے والے سال کے شروع میں ایک افتتاحی اندراج کیا جاتا ہے جس سے بیلنس شیٹ میں شامل حسابات شروع کئے جاتے ہیں۔

شکل 9.10(c) کی جانب رجوع کریں۔ اس سے متعلق ابتدائی اندراج مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جاتا ہے :

| | | | |
|---|---|---|---|
| فرنیچر کا کھاتہ | ڈیبٹ Dr. | 15,000 | |
| قرض داروں کا کھاتہ | ڈیبٹ Dr. | 15,000 | |
| بینک کا کھاتہ | ڈیبٹ Dr. | 5,000 | |
| نقد کھاتہ | ڈیبٹ Dr. | 1,000 | |
| اصل سرمایہ کے کھاتہ کو | | | 16,500 |
| 10% طویل مدتی قرض کے کھاتے کو | | | 5,000 |
| قرض داروں کے کھاتے کو | | | 15,000 |

## اس باب میں متعارف کی گئی کلیدی اصطلاحات

- بیلنس شیٹ
- واجب الادا بل
- اصل سرمایہ
- اصل سرمایہ کی وصولیابیاں
- جانے والے مال کی باربرداری
- اختتامی اندراجات
- رواں اثاثے
- خریداریوں کی واپسی
- فروخت کردہ مال کی واپسی
- اخراجاتِ محاصل
- دی جانے والی چھوٹ
- زمرہ بندی اور ترتیب
- بینک اوورڈرافٹ
- واجب الوصول بل
- حصول اثاثہ خرچ
- آنے والے مال کی باربرداری
- نقد بینک میں
- اختتامی اسٹاک
- رواں واجبات
- کرایہ
- بیرونی باربرداری
- فرسودگی

- نقد،نقدی
- وصول شدہ چھوٹ
- فیکٹری کے اخراجات
- تجارتی خرچے
- قائم اثاثے
- مالی گوشوارے
- خام منافع
- جہاز کا مال بھاڑا
- آمدنی ٹیکس
- خام نقصان (مجموعی، یا کُل نقصان)
- نکالے جانے والے پیسہ پر سود
- اصل پر سود
- خالص منافع
- خالص نقصان
- کارگزاری کے مطابق
- سیالیت کی ترتیب(Order of Liquidity)
- محاصل کی وصولیابی
- تنخواہیں
- فروخت
- فروخت شدہ مال کی واپسی

## سیکھنے کے مقاصد کے حوالے سے باب کا خلاصہ

1 مالی گوشواروں کا مفہوم ان کی افادیت اور اقسام : ٹرائل بیلنس کا ملان(Agreement) ہونے کے بعد کاروباری ادارہ مالیاتی گوشوارے بنانا شروع کرتا ہے۔ مالی گوشوارے وہ گوشوارے ہیں جن میں متعین وقفوں سے کاروباری اداروں کے طریقہ عمل اور ایک مخصوص مدت کے دوران حصولیابیوں کے نتائج کی روداد پیش کی جاتی ہے۔ مالی گوشواروں میں تجارتی اور نفع ونقصان کا حساب کتاب، بیلنس شیٹ اور دیگر تفصیلات اور وضاحتی نوٹ شامل ہوتے ہیں۔ اور یہ ان گوشواروں کا حصہ ہوتے ہیں۔ مالی گوشواروں میں مہیا کردہ معلومات منتظمین کے لئے کاروبار کی سرگرمیوں اور اسے چلانے کے کاموں کی منصوبہ بندی کرنے اور اس پر کنٹرول رکھنے میں کارآمد ہوتی ہے۔ مالی گوشوارے قرض خواہوں، مالکان حصص (Shareholders) اور کاروبار کے ملازمین کے لیے بھی مفید ہوتے ہیں۔

2 تجارتی اور نفع ونقصان کھاتے کا مفہوم،اس کی ضرورت اورتیاری : نفع ونقصان کا کھاتہ کاروبار کو چلائے جانے کے دوران ایک مقررہ مدت میں حاصل شدہ منافع یا اٹھائے گئے نقصان کو دکھاتا ہے۔
تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کی ضرورت یہ ہے کہ ایک مقررہ مدت میں حاصل نتائج کی صحیح واقفیت حاصل ہو سکے۔ نفع ونقصان کا کھاتہ محاصل (Revenues) کے خرچوں اور نقصانات کی مدوں کو ڈیبٹ (واجب الادا) کی جانب دکھاتا ہے جبکہ وصولیوں اور خام منافع کو کریڈٹ (واجب الوصول) کی جانب۔ تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتہ کو تیار کرنے کے لئے اختتامی اندراجات، کھاتے کے بقایاجات (Balance) کے اخراجات اور آمدنیوں کی مدوں کی طرف منتقل کرنے کے مقصد سے کیے جاتے ہیں۔ خالص منافع اور خالص نقصان کو جو نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں، اصل (Capital) کے کھاتے میں منتقل کردیا جاتا ہے۔

3 بیلنس شیٹ کا مفہوم ،خاصیتیں، ضرورت اور ساخت : بیلنس شیٹ کاروبار کے اثاثوں،اورواجبات کا

تفصیلی بیان یا گوشوارہ ہوتا ہے اور ایک مقررہ تاریخ میں اس کی مالی حالت اور حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بیلنس شیٹ میں شامل معلومات صرف اسی مقررہ دن کے لئے درست ہوتی ہے۔ بیلنس شیٹ حتمی یا فائنل حساب کا حصہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بذات خود حساب کھاتا نہیں ہوتا۔ یہ صرف ایک گوشوارہ یا تفصیلات کا بیان ہوتا ہے۔ بیلنس شیٹ میں اثاثوں اور واجبات کے مجموعے (میزان) ہمیشہ برابر ہوتے ہیں اور یہ حسابی مساوات کو ظاہر کرتی ہے۔

کسی کاروبار کی مالی حیثیت اور اس کے اثاثہ جات اور واجبات کی مالیت اور نوعیت کو جاننے کے لئے بیلنس شیٹ تیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ وہ تمام کھاتے، جو نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے تک بند نہیں کئے گئے ہیں، بیلنس شیٹ میں دکھائے جاتے ہیں۔ بیلنس شیٹ میں دکھائے گئے (اثاثے اور واجبات، سیالیت (Liquidity) کے اعتبار سے یا پائداری کے اعتبار سے مرتب کئے جاتے ہیں۔

## مشقی سوالات

### مختصر جوابات

1. مالی گوشوارے تیار کرنے کے کیا مقاصد ہیں؟
2. تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے تیار کرنے کا کیا مقصد ہے؟
3. فروخت کردہ مال کی لاگت کے تصور کی تشریح کیجئے؟
4. بیلنس شیٹ کیا ہے۔ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟
5. اصل سرمایہ اور آمدنی کے خرچ کا فرق واضح کیجئے اور بتایئے کہ مندرجہ ذیل بیانات اصل کی مدیں ہیں یا آمدنیوں کی مدیں؟
   - (a) ایک پرانی عمارت خریدتے وقت اس کی مرمت اور رنگ روغن کرانے پر خرچ تاکہ وہ قابل استعمال ہو سکے۔
   - (b) سرکار کے ایک حکم کی تعمیل کے لئے سنیما ہال میں باہر نکلنے کا ایک اور راستہ مہیا کرنے پر کیا گیا خرچ۔
   - (c) ایک عمارت خریدتے وقت رجسٹری کرانے کی اداشدہ فیس۔
   - (d) چائے کے ایک باغ کی دیکھ ریکھ اور مرمت پر کیا گیا خرچ جہاں چار برس بعد چائے کی پیداوار شروع ہوگی۔
   - (e) ایک پلانٹ کی فرسودگی کی ادائیگی۔
   - (f) ایک مشین نصب کرنے کے لئے چبوترہ بنانے پر کیا گیا خرچ۔
   - (g) اشتہارات پر کیا گیا خرچ جس کے فائدے چار سال تک جاری رہیں گے۔
6. تشغیلی یا دائر منافع (Operating profit) کیا ہے؟

### طویل جوابات

1. مالی گوشوارے کیا ہیں؟ یہ کیا معلومات مہیا کرتے ہیں؟
2. اختتامی اندراجات کیا ہوتے ہیں؟ ان کی چار مثالیں دیجئے۔
3. بیلنس شیٹ تیار کرنے کی ضرورت پر بحث کیجئے۔

4. اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی اور انھیں مرتب کرنے سے کیا مراد ہے؟ ان طریقوں کی وضاحت کیجئے جن سے بیلنس شیٹ کو مرتب کیا جا سکتا ہے۔

## اعدادی سوالات

1. 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے سمّی اور وِمّی لمیٹڈ کے بہی کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بقایا جات کی بنیاد پر خام منافع کا حساب لگائیے۔

| | روپے |
|---|---|
| اختتامی اسٹاک | 2,50,000 |
| سال کے دوران خالص فروخت | 40,00,000 |
| سال کے دوران خالص خریداریاں | 15,00,000 |
| ابتدائی اسٹاک | 15,00,000 |
| بلاواسطہ خرچے | 80,000 |

(جواب : خام منافع 11,70,000)

2. میسرز آہوجہ اور نندا کے بہی کھاتوں (کتابوں) سے اخذ کئے گئے مندرجہ ذیل بقایا جات (Balances) کی مدد سے درج ذیل کی رقم کا حساب لگائیے۔

(a) فروخت کے لئے دستیاب مال کی لاگت
(b) سال کے دوران فروخت شدہ مال کی لاگت
(c) خام یعنی کل منافع

| | روپے |
|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 25,000 |
| ادھار پر خریداریاں | 7,50,000 |
| نقد خریداریاں | 3,00,000 |
| ادھار فروخت | 12,00,000 |
| نقد فروخت | 4,00,000 |
| اجرتیں | 1,00,000 |
| تنخواہیں | 1,40,000 |
| اختتامی اسٹاک | 30,000 |
| واپسی فروخت | 50,000 |
| واپسی خرید | 10,000 |

(جواب : (a) 11,65,000 روپے (b) 11,35,000 روپے (c) 4,15,000 روپے

3. میسرز راجیوا اینڈ سنز کی کتابوں کی (اندراجات) سے ماخوذ مندرجہ ذیل بقایا جات کی بنیاد پر اختتام سال 31 مارچ 2017 کے لئے خام منافع اور تشفیلی (Gross profit and operating profit) کا حساب لگائیے۔

| | روپے |
|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 50,000 |
| خالص فروخت | 11,00,000 |
| خالص خریداریاں | 6,00,000 |
| راست اخراجات | 60,000 |
| انتظامی اخراجات | 45,000 |
| فروخت کاری اور تقسیم کاری اخراجات | 65,000 |
| آگ لگنے سے نقصان | 20,000 |
| اختتامی اسٹاک | 70,000 |

(جواب : خام منافع 4,60,000 تشفیلی منافع 3,50,000 روپے)

4. میسرز اروڑہ اور سچدیوا نے 17-2016 میں 1,70,000 کا تعمیلی منافع کمایا۔ اسی مدت میں فرم کی غیر تعمیلی آمدنی 50,000 رہی اور غیر تشفیلی (Non-opreating) خرچ 3,75,000 روپے کے ہوئے۔ ان کے خالص منافع کا حساب لگائیے۔

(جواب خالص منافع 14,75,000)

5. 31 مارچ 2017 کو میسرز بھولا اینڈ سنز کے بیلنس سے اخذ کردہ اعداد درج ذیل ہیں۔

| کھاتہ کا نام | ڈیبٹ<br>رقم | کریڈٹ<br>رقم |
|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 2,00,000 | |
| خریداریاں | 8,10,000 | |
| فروخت | | |
| | 10,10.000 | 10,10.000 |

(صرف ضروری مدیں)

اس تاریخ کو اختتامی اسٹاک، 3,00,000 کی مالیت کا تھا۔

آپ کو محض جنرل (روز نامچے) کے ضروری اندراجات ریکارڈ کرنا ہیں اور یہ دکھانا ہے کہ مذکورہ بالا مدیں بھولا اینڈ سنز کے تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ میں کس طرح سامنے آئیں گی۔

6. بمطابق 31مارچ،2017 تجارتی اورنفع ونقصان کا کھاتہ اوربیلنس شیٹ تیارکیجئے :

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| مشینری | 27,000 | اصل سرمایہ | 60,000 |
| متفرق قرض دار | 21,600 | واجب الادابل | 2,800 |
| نکالی گئی رقم | 2,700 | متفرق قرض خواہ (لین دار) | 1,400 |
| خریداریاں | 58,500 | فروخت | 73,500 |
| اجرتیں | 15,000 | | |
| متفرق خرچے | 600 | | |
| کرایہ اورٹیکس | 1,350 | | |
| مال لانے کا باربرداری خرچ | 450 | | |
| بینک | 4,500 | | |
| ابتدائی اسٹاک | 6,000 | | |

اختتامی اسٹاک 31مارچ،2011، 22,400

(جواب۔خام منافع : 15950 روپے، خالص منافع 14000 روپےکل بیلنس شیٹ 75,500 روپے)

7. مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس میسرز رام کے کھاتوں سے 31 مارچ 2017 کو اخذ کیا گیا تھا۔آپ کو اسی تاریخ کا تجارتی اورنفع ونقصان کا کھاتہ اوربیلنس تیارکرنا ہے۔

| کھاتے کا نام | رقم روپے | کھاتے کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| قرض داران (دین دار) | 12,000 | نوآموزی پریمیم | 5,000 |
| خریداریاں | 50,000 | قرض | 10,000 |
| کوئلہ،گیس اور پانی | 6,000 | بینک اوورڈرافٹ | 1,000 |
| فیکٹری کی اجرتیں | 11,000 | فروخت | 80,000 |
| تنخواہیں | 9,000 | قرض خواہان (لین دار) | 13,000 |
| کرایہ | 4,000 | اصل سرمایہ | 20,000 |
| چھوٹ | 3,000 | | |

| | | |
|---|---|---|
| اشتہارات | 500 | |
| نکالی ہوئی رقم | 1,000 | |
| قرض | 6,000 | |
| چھوٹی موٹی نقدی | 500 | |
| فروخت کی واپسی | 1,000 | |
| مشینری | 5,000 | |
| زمین اور عمارت | 10,000 | |
| انکم ٹیکس | 100 | |
| فرنیچر | 9,900 | |

(جواب۔خام منافع : 12,000 روپے، خالص منافع:500 روپے،کل بیلنس شیٹ 43,400 روپے)

8. منجو چاولہ کا 31 مارچ 2017 کو ٹرائل بیلنس مندرجہ ذیل ہے۔آپ کو اسی تاریخ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے :

| کھاتہ کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 10,000 | | |
| خریداریاں اور بکّریاں | 40,000 | | 80,000 |
| واپسیاں | 200 | | 600 |
| پیداواری اجرتیں | 6,000 | | |
| گودی اور مال نکالنے کا خرچ | 4,000 | | |
| چندہ اور خیرات | 600 | | |
| مال پہنچانے والی گاڑی کے اخراجات | 6,000 | | |
| روشنی | 500 | | |
| جمع کردہ سیلز ٹیکس | | | 1,000 |
| ناقابل وصول قرضے | 600 | | |
| متفرق آمدنیاں | | | 6,000 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| کرایہ داروں سے وصول کرایہ | | | 2,000 |
| رائلٹی | 4,000 | | |
| اصل سرمایہ | | | 40,000 |
| نکالی ہوئی رقم | 2,000 | | |
| قرض داران اور قرض خواہان | 6,000 | | 7,000 |
| نقدی | 3,000 | | |
| سرمایہ کاری | 6,000 | | |
| پیٹینٹ | 4,000 | | |
| زمین اور مشینری | 43,000 | | |

اختتامی اسٹاک 2,000 روپے۔

(جواب : خام منافع: 18,400 روپے، خالص منافع: 18,700 روپے، کل بیلنس شیٹ 64,700 روپے)

9. ذیل میں مسٹر دیپک کی بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 دی گئی ہے۔ آپ کو تجارتی کھاتہ، نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے :

| کھاتہ کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | کھاتہ کا نام | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| نکالی گئی رقم | 36,000 | اصل | 2,50,000 |
| بیمہ | 3000 | واجب الادا بل | 3,600 |
| عام اخراجات | 29,000 | قرض خواہان | 50,000 |
| کرایہ اور ٹیکس | 14,400 | موصولہ چھوٹ | 14,400 |
| روشنی (فیکٹری) | 2,800 | خریداریوں کی واپسی | 8,000 |
| اخراجات سفر | 7,400 | فروخت | 4,40,000 |
| نقدی در دست | 12,600 | | |
| واجب الاصول بل | 5,000 | | |

| | | |
|---|---|---|
| متفرق قرض دار | 1,40,000 | |
| فرنیچر | 16,000 | |
| پلانٹ اور مشینری | 180,000 | |
| ابتدائی اسٹاک | 40,000 | |
| خریداریاں | 160,000 | |
| فروخت کی واپسی | 6,000 | |
| مال لانے کی باربرداری | 7,200 | |
| مال لے جانے کی باربرداری | 1,600 | |
| اجرتیں | 84,000 | |
| تنخواہیں | 53,000 | |

اختتامی اسٹاک 35,000 روپے۔

(جواب : خام منافع : 1,83,000، خالص منافع : 85,000، کل بیلنس شیٹ : 3,52,600)

10. 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل تفصیلات سے تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

| کھاتے کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں اور فروخت | 3,52,000 | | 5,60,000 |
| آنے والے اور جانے والے مال کی واپسیاں | 9,600 | | 12,000 |
| آنے والے مال کی باربرداری | 7,000 | | |
| جانے والے مال کی باربرداری | 3,360 | | |
| ایندھن اور بجلی | 24,800 | | |
| ابتدائی اسٹاک | 57,600 | | |
| ڈوبے قرضے | 9,950 | | |
| قرض داران اور قرض خواہان | 1,31,200 | | 48,000 |
| اصل سرمایہ | | | 3,48,000 |

| کھاتہ کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| سرمایہ کاری | 32,000 | | |
| سرمایہ کاری پر سود | | | 3,200 |
| قرض | | | 16,000 |
| مرمتیں | 2,400 | | |
| عام اخراجات | 17,000 | | |
| اجرتیں اور تنخواہیں | 28,000 | | |
| زمین اور عمارتیں | 288,000 | | |
| نقدی در دست | 32,000 | | |
| متفرق وصولیاں | | | 160 |
| جمع کردہ بکری ٹیکس | | | 8,350 |

اختتامی اسٹاک 30,000 روپے۔

(جواب : خام منافع: 1,22,200 روپے، خالص منافع: 92,950 روپے، کل بیلنس شیٹ: 5,13,200 روپے)

11. مسٹر اے لال کے مندرجہ ذیل ابتدائی ٹرائل بیلنس سے بتاریخ 31 مارچ 2017 تجارتی، نفع اور نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

| کھاتہ کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| یکم اپریل 2005 کو موجودہ اسٹاک | 16,000 | | |
| خریداریاں اور فروخت | 67,600 | | 1,12,000 |
| آنے والے اور جانے والے مال کی واپسیاں | 4,600 | | 3,200 |
| آنے والے مال کی باربرداری | 1,400 | | |
| عام خرچے | 2,400 | | |
| ناقابل وصول قرضے | 600 | | |
| وصول شدہ چھوٹ | | | |
| بینک اوورڈرافٹ | | | 1,400 |
| بینک اوورڈرافٹ پر سود | 600 | | 10,000 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وصول شدہ کمیشن | | | 1,800 |
| بیمہ اور ٹیکس | 4,000 | | |
| اسکوٹر کے اخراجات | 200 | | |
| تنخواہیں | 8,800 | | |
| نقدی دردست | 4,000 | | |
| اسکوٹر | 8,000 | | |
| فرنیچر | 5,200 | | |
| عمارت | 65,000 | | |
| قرض داران اور قرض خواہان | 6,000 | | 16,000 |
| اصل سرمایہ | | | 50,000 |

اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب: خام منافع: 40,600 روپے، خالص منافع: 27,200 روپے، کل بیلنس شیٹ: 1,03,200 روپے)

12. مندرجہ ذیل بقایاجات بتاریخ 31 مارچ 2017 کی بنیاد پر میسرز رائل ٹریڈرز کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

| ڈیبٹ بیلنس | رقم روپے | کریڈٹ بیلنس | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| اسٹاک | 20,000 | فروخت | 2,45,000 |
| نقدی | 5,000 | قرض خواہ | 10,000 |
| بینک | 10,000 | قابل ادائیگی بل | 4,000 |
| خریداریوں کی باربرداری | 1,500 | اصل سرمایہ | 2,00,000 |
| خریداریاں | 1,90,000 | | |
| نکالی گئی رقمیں | 9,000 | | |
| اجرتیں | 55,000 | | |
| مشینری | 1,00,000 | | |
| قرض داران | 27,000 | | |

| | | 300 | ڈاک خرچ |
|---|---|---|---|
| | | 1,700 | متفرق خرچے |
| | | 4,500 | کرایہ |
| | | 35,000 | فرنیچر |

اختتامی اسٹاک 800 روپے

(جواب: خام نقصان 13,500 روپے، خالص نقصان: 20,000 روپے، کل بیلنس شیٹ: 1,85,000 روپے)

13. میسرز نیما ٹریڈرز کی درج تفصیلات بتاریخ 31 مارچ 2017 سے تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجیے۔

| کھاتے کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | کھاتے کا نام | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| عمارات | 23,000 | فروخت | 1,80,000 |
| پلانٹ | 16,930 | قرض | 8,000 |
| آنے والے مال کی بار برداری | 1,000 | واجب الادا بل | 2,520 |
| اجرتیں | 3,300 | بینک اوورڈرافٹ | 4,720 |
| خریداریاں | 1,64,000 | قرض خواہان | 8,000 |
| فروخت واپسی | 1,820 | اصل سرمایہ | 2,36,000 |
| ابتدائی اسٹاک | 9,000 | خریداری واپسی | 1,910 |
| مشینری | 2,10,940 | | |
| بیمہ | 1,610 | | |
| سود | 1,100 | | |
| ڈوبے قرضے | 250 | | |
| ڈاک | 300 | | |
| چھوٹ | 1,000 | | |
| تنخواہیں | 3,000 | | |
| قرض داران | 3,900 | | |

31 مارچ 2014 کو موجود اسٹاک 1,6000 روپے

(جواب: خام منافع: 17,850 روپے، خالص منافع: 10,590 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان: 2,69,830 روپے)

14. میسرز نیلو ساریز کے مندرجہ ذیل بقایاجات بتاریخ 31 مارچ 2017 سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجیے۔

| کھاتے کا نام | ڈیبٹ<br>رقم<br>روپے | کھاتے کا نام | کریڈٹ<br>رقم<br>روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 10,000 | فروخت | 2,28,000 |
| خریداریاں | 78,000 | اصل سرمایہ | 70,000 |
| آنے والے مال کی باربرداری | 2,500 | سود | 7,000 |
| تنخواہیں | 30,000 | کمیشن | 8,000 |
| کمیشن | 10,000 | قرض خواہان | 28,000 |
| اجرتیں | 11,000 | واجب الادابل | 2,370 |
| کرایہ اور ٹیکس | 2,800 | | |
| مرمتیں | 5,000 | | |
| ٹیلی فون کے اخراجات | 1,400 | | |
| قانونی اخراجات | 1,500 | | |
| متفرق اخراجات | 2,500 | | |
| نقدی دردست | 1,2,000 | | |
| قرض داران | 30,000 | | |
| مشینری | 60,000 | | |
| سرمایہ کاری | 90,000 | | |
| نکالا گیا پیسہ | 18,000 | | |

اختتامی اسٹاک 31 مارچ 2017 کی تاریخ کو 22,000 روپے

(جواب : خام منافع 1,56,50:0 روپے، خالص منافع: 1,10,300 روپے، کل بیلنس شیٹ: 2,14,000 روپے)

.15 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے میسرز اسپورٹس ایکوپ مینٹس کا تجارتی، اور نفع نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

| کھاتہ کا نام | | ڈیبٹ<br>رقم<br>روپے | کریڈٹ<br>رقم<br>روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 50,000 | |
| خریداریاں اور فروخت | | 3,50,000 | 4,21,000 |
| حاصلاتِ فروخت | | 5,000 | |
| اصل سرمایہ | | | 3,00,000 |
| کمیشن | | | 4,000 |
| قرض خواہان | | | 1,00,000 |
| بینک اوور ڈرافٹ | | | 28,000 |
| دردست نقدی | | 32,000 | |
| فرنیچر | | 1,28,000 | |
| قرض داران | | 1,40,000 | |
| پلانٹ | | 60,000 | |
| خریداریوں کی بار برداری | | 12,000 | |
| اجرتیں | | 8,000 | |
| کرایہ (عمارت) | | 15,000 | |
| ڈوبے قرضے | | 7,000 | |
| نکالی گئی رقمیں | | 24,000 | |
| اسٹیشنری | | 6,000 | |
| خرچ سفر | | 2,000 | |
| بیمہ | | 7,000 | |
| چھوٹ | | 5,000 | |
| دفتری خرچ | | 2,000 | |

31 مارچ 2017 کو اختتامی اسٹاک 2,500 روپے

(جواب : خام (مجموعی) نقصان 1,500 روپے

خالص نقصان 41,500

کل بیلنس شیٹ 3,62,500)

## ''اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے''

1. اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے –I

| (1) | (i) صحیح | (ii) صحیح | (iii) غلط | (iv) صحیح | |
|---|---|---|---|---|---|
| II | b(i) | a(ii) | e(iii) | c(iv) | d(v) |

2. اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے –II

| 1 | (v) | 2 | (iii) | 3 | (iii) | 4 | (iii) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|